سمُرنہ کا کلیسیائی زمانہ

THE SMYRNAEAN CHURCH AGE

عظیم جلالی باپ، ہم یہ جانکر نہایت خوش ہیں کہ آج رات ہمارے بدنوں میں وہ ابدی زندگی موجود ہے۔ ہمارے خدا کی وہ زندگی جو شعلوں کی سی پھٹتی ہوئی زبانوں کی طرح اُن سب پر ٹھہر گئی، اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اور جس طرح رُوح نے اُنھیں توفیق بخشی غیر زبانیں بولنے لگے۔ اے باپ، تو نے خود کو کلیسیا میں تقسیم کر دِیا، اِس بات کیلئے ہم کیسے تیرا شکر ادا کریں۔ کوئی حیرت نہیں ہمارے خُداوند نے کہا، ''اُس روز تم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہے، مَیں تم میں ہوں، اور تم مجھ میں ہو۔'' کیسے آسمانوں کا خُدا اپنے لوگوں کے درمیان رہتا ہے! ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ، بلکہ دُنیا کے آخر تک تمہارے اندر ہونگا۔'' ہر ایک کلیسیائی زمانہ میں سے ہوتے ہوئے تُو آج بھی یہاں موجود ہے، کیونکہ تو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، اور ہم تجھے تیرے کاموں سے جانتے ہیں جو تو کرتا ہے۔ ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''

(2) خُداوند، ہم۔ ہم تمام زمانوں کو عروج پر دیکھ رہے ہیں، اور یہ بھی کہ وقت کیسے ختم ہو رہا ہے اور دوبارہ ابدیت کا آغاز ہو رہا ہے۔ خُدا، باپ، ہم یہ جانکر خوش ہیں کہ ہم آج اُس بقیہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں؛ اور اپنی زندگیوں پر غور کر رہے ہیں، کہ کیسے رُوحُ القُدس نے، ہمارے مقاصد کو، اور ہماری نیت کو ایک طرف کر دِیا ہے۔ خُدا، کاش آج رات ہر ایک شخص اِس الٰہی حضوری میں اِن کلیسیائی زمانوں کو سمجھے جن میں ہم رہ رہے ہیں، اور فوراً اپنی زندگیاں خُداوند یسُوع کے حوالے کر دیں، کیونکہ یہ بہت واضح طور پر لکھا ہوا ہے، کہ ''خُداوند کا نام محکم بُرج ہے، صادق اُس میں بھاگ جاتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔''

(3) اے خُدا، خُداوند، آج رات اُتر آ اور ہماری جانوں کو مسح کر۔ اے خُداوند، گمراہ کو واپس لا یہ بہت اُلجھے ہوئے ہیں؛ بچاری بھیڑوں پر نظر کر، یہ نہیں جانتیں کہ کس کا یقین کریں؛ چرواہا ہر طرف سے انہیں بُلا رہا ہے۔ باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ آج رات یہ بھیڑیں اُس عظیم چرواہے کی آواز

کوسُنیں، جو یسُوع مسیح ہے، اور اُسکی عظیم روح کلام کرے، اور کہے، ''اے میرے بچو، میرے پاس آجاؤ میں تمہیں سبت فراہم کرونگا، یعنی آرام جو آپکو ابدی منزل کے لیے مہر بند کرتا ہے۔'' اور تمہیں زمین پر بے چین نہیں چھوڑونگا، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اب مزید وقت نہیں رہا۔ باپ، یہ عطا فرما۔ خادم میں سے ہوکر بول، اور جو سُنتے ہیں اُن میں سے ہوکر سُن، کیونکہ ہم سب سُن رہے ہیں۔ یسُوع کے نام میں یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔ تشریف رکھیں۔

(4) اب، آج رات ہم دوسرے کلیسیائی زمانے کا مطالعہ شروع کرر ہے ہیں۔ مَیں دیکھ رہا ہوں کہ یہ سب لوگ لکھ رہے ہیں اور نوٹس تیار کرر ہے ہیں، اور یہی وجہ ہے مَیں ہر بار اِسے سادگی سے بیان کرتا ہوں۔

(5) اب، دوسرا کلیسیائی زمانہ سمرنہ کا کلیسیائی زمانہ کہلاتا ہے۔ اور سمرنہ کا کلیسیائی زمانہ، افسس کا زمانہ ختم ہونے کے فوراً بعد شروع ہوتا ہے۔ افسس کا زمانہ .A.D 55 سے .A.D 170 تک تھا۔ اور سمرنہ کا کلیسیائی زمانہ 170 سے شروع ہوتا ہے اور 312 میں ختم ہوتا ہے۔ اِس کلیسیا نے بہت سی مصیبتوں اور اذیتوں کا سامنا کیا؛ اور اِسے شہیدوں کا تاج دِیا گیا۔ اور خُدا نے اِس میں رہنے والی چُنی ہوئی کلیسیا سے وعدہ کیا تھا، کہ اِسے زندگی کا تاج دے گا۔

(6) خُدا کے ہاتھ میں ہر کلیسیا کیلئے ایک ستارہ تھا، جو کہ ہر کلیسیائی زمانہ کیلئے ایک ''پیامبر ہے۔'' میری بہترین سوچ کے مطابق افسس کی کلیسیا کا پیامبر پوُلس تھا (کیونکہ بائبل بیان نہیں کرتی کہ وہ کون ہیں)؛ کیونکہ اُس نے افسس کی کلیسیا کی بنیاد رکھی تھی اور اُس کلیسیائی زمانے کا پیامبر تھا؛ جس نے اُس کلیسیا تک روشنی پہنچائی، اُس کے بعد مقدس یوحنا نے اُس کی دیکھ بال کی۔ اور پھر پولی کارپ آیا، اور اِسی طرح اور لوگ آئے...... بلکہ، پولی کارپ، بعد میں آتا ہے۔

(7) اب، سمرنہ کے زمانے کا پیامبر، جہاں تک میں نے تلاش کیا ہے...... اور مجھے یقین ہے، وہ آئیرینیس تھا۔ اب میں آپکو وجہ بتاتا ہوں کہ میں نے پولی کارپ کی جگہ آئیرینس کو کیوں چُنا ہے۔ اب، بہت سارے پادری (اور بائبل سِکھانے والے) سوچتے ہیں کہ وہ فرشتہ پولی کارپ تھا۔ پولی کارپ مقدس یوحنا کا شاگرد تھا، اور یہ سچ ہے۔ اور پولی کارپ پر مہر کی گئی تھی......وہ–وہ ایک شہید تھا، کیونکہ اُن لوگوں نے اُسکے دِل پر وار کیا تھا اور اُسے قتل کر دِیا تھا۔ اب، وہ ایک عظیم، خوشگوار، خاص، اور خُدا پرست شخص تھا۔ کوئی شک نہیں کہ وہ ایک عظیم مسیحی تھا اُن میں سے جو کبھی گزرے۔ اور ایسی کوئی

بات نہیں جو آپ اُسکی زندگی کے خلاف کہہ سکتے ہیں۔

(8) مَیں نے آئیر ینیس کو اِس لیے چُنا: کیونکہ مجھے یقین ہے کہ آئیر ینیس پولی کارپ سے زیادہ کلام کے قریب تھا۔ کیونکہ پولی کارپ کا جھکاؤ رومی تصور کی طرف تھا کہ ایک تنظیم بنائی جائے۔ اور -اور آئیر ینیس مکمل طور پر اِس بات کے خلاف تھا، اُس نے ہر طرح سے اِس بات کی مذمت کی۔ اور پھر، جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، آگے ناسین کونسل کا بہت بڑا مسئلہ آتا ہے؛ سب سے بڑا مسئلہ ایک خُدا یا تین خُداوں کا تھا۔ اور آئیر ینیس ایک طرف ہو گیا کہ خُدا اخُدا ہے، اور، وہ فقط ایک ہے۔

(9) میں اِس کتاب انٹی ناسین فادرز، کے پہلے والیم، صفحہ نمبر 412، میں سے ایک چھوٹا سا حصہ پڑھنا چاہتا ہوں؛ اگر آپ چاہیں تو اِسے لکھ سکتے ہیں، انٹی ناسین فادرز، کا پہلا والیم۔ اور اِسکے صفحہ نمبر بارہ پر، یہ ہے......اگر آپ یہ والیم چاہتے ہیں، تو یہ تیسرے والیم کا آخری حصہ ہے۔ آپ چاہیں تو یہ پوری کتاب پڑھ سکتے ہیں؛ اِسکے تقریباً کچھ ابواب ہیں، یا شاید کچھ جملے ہیں۔ اب مَیں بالکل-آخر سے، اِسکی بیس سے لیکر تیس آیات تک پڑھتا ہوں۔ میں اِسے پورا نہیں پڑھونگا، بلکہ اِسکا صرف ایک حصہ پڑھتا ہوں۔

''اسی طرح اس ہستی کے دیگر تمام اظہار......اسی ایک ہستی کا کوئی ایک لقب لاتے ہیں؛'' (دیکھیں، وہ اُنھیں بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ جسے تم باپ، بیٹا، روحُ القُدس کہتے ہو وہ کیا ہے،' اُس نے کہا، ''یہ القاب ہیں، نہ کہ نام، یہ ایک ہی ہستی کے القاب ہیں۔'' اور آج تک ہم بھی یہی بیان کر رہے ہیں۔) ''مثال، کے طور پر'' (اگر انگلش زبان میں) '' (تبصرہ کریں تو)، قوت والا خُداوند، خُداوند سب کا باپ، قادرِ مطلق خُدا، بلندو بالا، خالق، بنانے والا، اور ایسے بہت سے الفاظ ہیں۔ لیکن یہ نام نہیں ہیں اور نہ ہی مختلف مخلوق کے القاب ہیں، بلکہ یہ ایک ہی ہستی ہے اور اُسی کے القاب ہیں؛'' (آمین!) ''ایک خُدا کے نام سے، باپ وہ ہے،......جس-جس نے ہر ایک چیز...... بنائی اور......خلق کی، اور ہر مخلوق کو برکت دینے والا ہے۔''

(10) آئیر ینیس نے کہا، ''یہ سب القاب ایک خُدا کے اندر، ایک ہی نام میں ضم ہو جاتے ہیں، یہ سب القاب ظاہر کرتے ہیں کہ وہ کیا تھا۔'' وہ شارون کا گلاب تھا۔ یہ وہ تھا۔ یہ ایک لقب ہے۔ وہ صبح کا ستارہ تھا۔ وہ الفا تھا۔ وہ اومیگا تھا۔ یہ سب القاب ہیں جو وہ تھا۔ وہ باپ تھا۔ وہ بیٹا تھا۔ وہ رُوحُ القُدس تھا۔ مگر خُدا ایک ہی ہے۔ ایک خُدا، اور اُسکا نام بھی ایک ہی ہے۔ اور یہی ایک وجہ ہے کہ مَیں

نے سوچا آئیرینیس کلام کے بارے میں۔ میں اپنی تفتیش، اور تفسیر میں درست تھا۔

(11) ایک اور بات جو میں آپکو پڑھ کر بتانا چاہتا ہوں، یہ اِس کتاب میں ہے: یہ کیسے ہوا؟ اور یہ تاریخ دانوں نے لکھی ہے۔ کتاب، یہ کیسے ہوا؟ آر۔ سی۔ ہیزلٹائن نے لکھی ہے، جو کہ ابتدائی کلیسیا کی تاریخ کو بیان کرتی ہے۔ اور یہاں صفحہ نمبر 180 پر لکھا ہے: ''آئیرینیس کے وقت میں رُوحانی نعمتیں تھیں،' جو کہ A.D 177 سے .A.D 202 تک ہے۔'' اب، میں یہ سب کچھ اِس لیے بیان کرر ہا ہوں، تا کہ یہ ٹیپ ہو جائے، آپ سمجھے، کیونکہ۔ کیونکہ بعد میں یہ کتاب میں لکھا جائیگا:

''آئیرینیس کے وقت فرانس میں تقریباً ساری رسولی کلیسیا کے پاس رُوحُ القُدس کی تمام نعمتیں تھیں۔'' اور یہ اُسکی تعلیم کی وجہ سے تھا، سمجھے۔ ''آئیرینیس' کے چرچ ممبر لائن، لائن فرانس میں، ''غیر زبانیں بولتے تھے۔ یہ کوئی غیر معمولی بات نہ تھی کہ کسی مُردے کو واپس زندگی میں لایا جاتا تھا۔ اور شفا۔ شفا اونجلسٹک ...... بلکہ ایونجلیکل کلیسیاؤں میں روزانہ ہوتی تھی۔'' آئیرینیس جانتا تھا کیسے تعلیم دینی ہے! معجزات عام تھے۔ اصل میں، وہ کلیسیائیں خُدا کی معجزانہ حضوری کے بغیر نہیں رہتی تھیں چاہے وہ رویا کے ذریعے آئے، یا کسی ایسے معجزے کے ذریعے جس میں ہر فطری عنصر کو بند کر دِیا جائے، تا کہ اُن دِنوں کے ایونجلیکل مسیحیوں کو بتایا جائے، کہ وہ اُسکے پیارے شاگرد تھے۔ مگر ماضی کی تاریخ سے، ہم اِس بات کو نہیں بھول سکتے کہ کیسے موت آہستہ آہستہ پہلی رومن کلیسیا میں بڑھتی چلی گئی۔''

(12) یہ لوگ کسی بھی...... طرف دلچسپی نہیں رکھتے تھے، یہ صرف سچائی بیان کرتے تھے۔ کیونکہ یہ تاریخ دان ہیں۔

(13) اِس لیے مَیں سوچتا ہوں کہ یہ آئیرینیس ہے، کیونکہ، آپ دیکھیں، اِسکے پاس بالکل وہی اِیمان تھا جو پولُس اور دوسرے شاگردوں کو سونپا گیا تھا۔ اس لیے میں ...... اِیمان رکھتا ہوں کہ سمرنہ کے کلیسیائی زمانے کا فرشتہ یہ تھا، کیونکہ اِس کے پاس...... کلام کی بالکل وہی تعلیم تھی؛ اور کلام کی تعلیم جو خُدا کے کلام پر مبنی ہو وہ ہمیشہ ایک جیسی چیز پیدا کریگی۔ اگر آپ بہت سادگی سے خُدا کے فارمولے کو لے لیتے ہیں اور اُسکے کلام پر عمل کرتے ہیں، تو پھر کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کلیسیائیں کیا کہتی ہیں، صرف اُسکے پیچھے چلیں جیسا کہا گیا ہے، تو یہ بالکل وہی چیز پیدا کریگا۔ اور یہی کچھ آئیرینیس نے بھی کیا تھا۔

(14) اب، میں سمجھتا ہوں، کہ پولی کارپ ایک اچھا شخص تھا؛ مگر میں نے بتایا کہ اُسکا جھکاؤ کلیسیا کو منظّم کرنے کی طرف تھا، جس طرح نیکلی کر رہے تھے۔ وہ کلیسیا کو منظّم کر رہے تھے، اور- اور ایک بڑا بھائی چارہ لا رہے تھے۔ جو انسانی سوچ کے مطابق بہت اچھی بات ہے، مگر، آپ دیکھیں، رُوح انسانی سوچ سے بہت دور ہے...... یہاں تک آپ رُوح کی- کی طرح سوچ بھی نہیں سکتے۔ ''میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں،'' خُدا فرماتا ہے۔ ''میری راہیں تمہاری راہوں سے بلند ہیں۔'' پس یہ کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے؛ صرف اُسکی رہنمائی میں چلیں۔ ٹھیک ہے۔

(15) اب، ہم سوچتے ہیں، اگر آپ یہاں سے کہیں جا رہے ہوں یا...... اگر میں آج رات شکاگو جاتا، تو میں باہر جاتا اور کمپاس خرید لیتا، اور کہتا، ''اب دیکھیں، شکاگو اِس طرف ہے۔ ٹھیک ہے، میں ابھی نکل جاتا ہوں۔'' مَیں جیفرسن ویل سے بھی باہر نہیں نکل پاؤنگا۔ سمجھے؟ بلکہ مجھے ایک نقشہ لینا چاہیے۔ اور یہاں- یہاں...... ایک راستہ ہے جس سے میں چھ یا سات گھنٹے میں گاڑی کے ذریعے شکاگو پہنچ جاونگا، مگر میں کوئی راستہ کم نہیں کر سکتا۔ ہوائی جہاز راستہ کم نہیں کر سکتا؛ اُسکی- اُسکی ایک ہوائی قطار ہے یا ایک مخصوص بلندی ہے، یا ایک ڈگری ہے جس میں رہ کر، اُسکو اُسکے مطابق اُڑنا ہے۔

(16) یہاں ایک راستہ مقرر ہے، خُدا کا اپنا راستہ ہے۔ خُدا کے پاس اپنے لوگوں اور اپنی کلیسیا کیلئے راستہ ہے۔ اور اُس نے کبھی نہیں سوچا کہ اِسے پوپ، کارڈینل، آرچ بشپ، یا جنرل اورسیر کنٹرول کرے۔ رُوحُ القُدس زندہ خُدا کی کلیسیا کا نگران ہے، تاکہ اُسے بڑھائے۔ اور ساری پاکیزگی کسی کارڈینل یا پریسٹ کے پاس نہیں جاتی، کہ اُسے کلیسیا میں- میں مقدس آدمی بنائے، اور وغیرہ وغیرہ۔ عام لوگوں کے پاس بھی اختیار ہے...... رُوحُ القُدس کا اختیار جو کسی مناد، پاسٹر، ڈیکن، ٹرسٹی، یا کسی اور کے پاس ہے۔ وہ عام لوگوں کے پاس بھی ہے!

(17) اور کیوں اُنھیں نیکلیوں کہا جاتا ہے...... جیسا کہ ہم نے گزری رات، لفظ نیکلیوں کو لیا تھا اور دیکھا تھا کہ یہ یونانی زبان سے لیا گیا ہے۔ اور N-i-c-k-o، کا مطلب...... نیکاؤ، کا مطلب، ''فتح پانا یا تخت اُلٹنا'' کیا؟ نیکاؤ، نیکلی، لوگ۔ ''لوگوں کو فتح کیا'' اور اُنکا تخت اُلٹ دِیا اور آدمیوں کو اُن پر مقرر کر دِیا، تاکہ مذہبی علماء اُنکو تعلیم دیں اور...... اور وہ خود مل کر فیصلے کریں۔ اِسی طرح ناسین کونسل بنی۔ اور وہاں بہت مذہبی لوگ اکٹھے ہوئے اور ناسین کونسل میں ایک قانون بنا دِیا۔ ہم اِس پر ...... ناسین کونسل پر، زیادہ بات چیت نہیں کرنا چاہتے، کیونکہ یہ جمعرات کی رات کو ہے۔

(18) مگر اِسی جگہ اُن لوگوں نے رومن کیتھولک کلیسیا بنائی ، جن لوگوں کو مُقدس پولُس اور آئیرینیس اور مُقدس مارٹن نے تبدیل کیا تھا۔ وہ تبدیل شدہ مسیحی تھے...... جو بُت پرست مذہب سے نکل کر مسیحیت میں شامل ہوئے تھے ، مگر وہ چاہتے تھے کہ کلیسیا کو واپس پُرانے عہد نامے والی کلیسیا بنائیں، جس میں سردار کاہن ہو، اور-اور شاگردوں کے جانشین ہوں ، جیسا کہ ایک پوپ جائے اور دوسرا پوپ آئے ، اور اُسکے بعد پھر پوپ آئے۔ اگر ہم اِس بائبل کا مطالعہ کریں، تو آپ دیکھیں گے کہ یہ بالکل سچ ہے اور خُدا نے اِس کی ابتداہی سے ملامت کی ؛ اور گزری رات کے کلیسیائی زمانہ میں، کہا، ''مَیں اِس سے نفرت رکھتا ہوں !'' اور اسی طرح کلیسیا نے بھی کیا۔

(19) خُدا نے کبھی نہیں چاہا کہ کلیسیا کو کوئی آدمی چلائے۔ خُدا اپنی کلیسیا خود چلاتا ہے، اور وہ اِسے رُوح کی نعمتوں کیساتھ چلاتا ہے۔ کلیسیا میں رُوح کی نعمتیں اسلیئے ہیں تا کہ انسانی رُوح کو درست کریں۔ کلیسیا میں خُدا کے پاس پانچ خدمتی دفاتر ہیں۔ پہلے نمبر پر رسول، یا، مشنری ہیں۔ رسول، یا مشنری سب سے اعلیٰ بُلاہٹ ہے۔ لفظ مشنری کا مطلب ہے ''وہ جسے بھیجا جائے''؛ رسول کا بھی یہی مطلب ہے ''وہ جسے بھیجا جائے۔'' مَیں نہیں جانتا، کیوں اُنھوں نے خود کو مشنری کہلوانا شروع کیا۔ جبکہ وہ رسول ہیں۔ ٹھیک ہے۔ رسول، نبی، اُستاد، مبشر، چرواہا۔ اب، یہ کلیسیا کیلیئے خُدا کے چُنے ہوئے دفاتر ہیں۔

(20) پھر ہر مقامی کلیسیا میں نو رُوحانی نعمتیں ہیں جو لوگوں میں ہوتی ہیں، جو کہ، علم، حکمت، شفا کی نعمت، معجزات کا ہونا، غیر زبانوں میں بولنا، غیر زبانوں کا ترجمہ کرنا۔ یہ ساری نعمتیں ہر مقامی کلیسیا میں ہوتی ہیں۔ اور کلیسیا میں ہر شخص کی انفرادی خدمت ہے، اور انفرادی خدمت باقی خدمت کیساتھ کام کرتی ہے، تا کہ یسُوع مسیح کا بدن ترقی پائے۔ اور کبھی......

(21) اب، یہ یاد رکھیں، یہاں پر...... آج رات مَیں یہ خاکہ بناونگا۔ پہلی کلیسیا، اِفسُس ؛ پھر سُمرنہ، پرگُمن، تھواتیرہ، سردیس، فلدلفیہ، اور لودیکیہ ہے۔ اب، یاد رکھیں پہلی کلیسیا میں روح کی پوری معموری تھی، پھر جس طرح یہ آگے بڑھتی جاتی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ اختتام میں یہ اِس میں سے جاتی رہی۔ اگلے کلیسیائی زمانہ میں مزید جاتی رہی ؛ مزید جاتی رہی ؛ اِس آخری کلیسیا تک، یہ بالکل ایک چھوٹے ذرے کی مانند رہ گئی۔ اوہ، جب تھواتیرہ کے کلیسیائی زمانہ میں دیکھتے ہیں، تو اُس نے کہا۔ ''اب تمہارے پاس صرف کچھ چیزیں ہیں!''

(22) اب، اِس کے بعد، خُدا نے ایک جرمن آدمی کو اُٹھا کھڑا کیا جسکا نام مارٹن لوتھر تھا جو کلیسیا کو واپس لایا۔ اُس نے کچھ بڑھ کر منادی کی، اُس نے راستبازی پر، مارٹن لوتھر نے، راست بازی پر منادی کی۔ پھر جان ویسلی آیا اور اُس نے تقدیس پر منادی کی۔ پھر اِس کلیسیائی زمانہ میں، وہ واپس دوبارہ رُوحُ القُدس کے بپتسمے پر آئے، بالکل اُنہی نشانوں اور حیرت انگیز کاموں کیساتھ۔ اور یہاں پر یہ پندرہ سو سال کے تاریک زمانے میں سے گزرے...... یہ کلیسیائی زمانوں میں تاریکی کا سب سے لمبا عرصہ ہے۔ پھر، یہاں سے، راست بازی، تقدیس، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمے کی تعلیم شروع ہوئی۔ اور بائبل کہتی ہے، ''اِس زمانے کے اختتام پر، یہ چھوٹی سی اقلیت الگ کر لی جائیگی کیونکہ پہلی پنتی کوست کی کلیسیا کی طرح یہ بھی وہی کام کرنا شروع کرینگے، یعنی نیکلیوں کی تعلیم پر چلیں گے۔'' (اوہ خُدا، مجھے میرا منہ بند رکھنے دے جب تک میں اُس نقطے تک نہیں پہنچ جاتا۔) آپ سمجھے؟ جو میں آپکو سمجھانا چاہتا ہوں۔ جب تک، آپ دیکھ سکتے ہیں یہاں دیکھیں۔ اور مَیں آپکو دکھاونگا کہ اِس کلیسیائی زمانے کا پیامبر تنظیموں سے نفرت رکھے گا۔ اور رُوح بچوں میں کام کریگا۔ جس طرح اُس نے ہمیشہ کیا۔ اور اب ہمارے پاس ہے......

(23) اب، اگر آپ دھیان دینگے، تو یہاں عظیم کام ہوا، وہ آگے بڑھا، اور سارے راستے کو ہموار کیا۔ مگر یہ پھر شروع ہوگیا۔ پھر لوتھر، راست بازی، تقدیس، رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کو لایا؛ اور اُس نے سب کچھ ہموار کر دِیا، مگر زمانے کے اختتام میں، یہ تعلیم جاتی رہی، اور ایک چھوٹے سے ذرے کی مانند رہ گئی، اور پھر اُس نے پکار کر کہا ''اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے، تو کوئی بشر نہ بچتا۔'' سمجھے؟ آپ یہاں، بالکل اختتام پر کھڑے ہیں۔ اب اِسے ذہن نشین کر لیں۔

(24) اب ہم اِس سُمر نہ کے کلیسیائی زمانہ کو شروع کرنے لگے ہیں۔ اب پہلے میں اِسے یہاں اِس صفحے پر لکھ لیتا ہوں جو- جو میرے پاس ہے۔ اب، دوسرا کلیسیائی زمانہ سُمر نہ کا ہے، اور مجھے اُمید ہے کہ آپ میری بات سے (یقیناً پوری طرح، یا شاید، کچھ حد تک متفق ہونگے) کہ آئیرینیس ہی اِس کلیسیائی زمانے کا ستارہ تھا۔ وہ خُدا کا پیامبر تھا کیونکہ وہ ساری قوم کو (گول) یعنی فرانس میں لایا، اور وہاں، اُس نے کلیسیائیں بنائی، اور اُنکی بنیاد پاک رُوح کے بپتسمہ پر رکھی، اور وہاں غیر زبانوں میں بولا جاتا تھا، اور مُردوں کو زندہ کیا جاتا تھا، بیماروں کو شفا دی جاتی تھی، بارشوں کو روکا جاتا تھا، اور روزانہ معجزات ہوتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ زندہ خدا لوگوں کے درمیان رہتا ہے۔ یہ خُدا کا بندہ تھا، کیونکہ

یسُوع نے کہا،’’ کوئی آدمی یہ کام نہیں کر سکتا......‘‘ یا، اُن لوگوں- لوگوں نے کہا،’’ کوئی آدمی یہ کام نہیں کر سکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو۔‘‘ یہ بات نیکُدیمس نے یسُوع سے کہی تھی۔

(25) اب، بیوپار کا شہر، لدیا جو کہ مغرب کیلئے تجارت کا راستہ تھا۔ اشیا کا تیسرا سب سے بڑا، عظیم ہار بر شہر تھا۔ جو کہ دولت، مندروں، عمارتوں، اسکولوں، اور دواؤں اور سائنس کیلئے مشہور تھا۔ یہودی سمرنہ میں- میں رہتے تھے، اور اُنھوں نے سمرنہ کے لوگوں میں انجیل کی منادی کی۔ پولی کارپ سمرنہ کا پہلا بشپ تھا۔ پولی کارپ اور اُسکے ہم اِیمان ساتھیوں نے خُدا کے گہرے اِیمان کو سمرنہ کے اِیمانداروں میں پختہ کیا۔ کلیسیا کے ابتدائی بزرگوں نے سمرنہ کو سچائی کی تلقین کی۔

(26) سمرنہ کا کلیسیائی زمانہ، کلیسیا کا نام سمرنہ تھا۔ سمرنہ، کا، مطلب ہے’’ کڑواہٹ‘‘ اور کسی حد تک مُر بھی ہے۔ یہ موت سے جُڑا ہوا ہے، کیونکہ وہ مر رہے تھے۔

(27) ستائی ہوئی کلیسیا، خُدا نے اِسے’’ ستایا‘‘ ہوا کہا۔ خُدا نے اُنکی ایذیتوں پر نگاہ کی، اور فضل دِیا کے انھیں اُٹھائیں۔ اُس نے اُنکی ایذیتوں کو دیکھا، اور اُنھیں موت پر فتح بخشی۔ اُنکی غریبی دیکھی، اور خود میں اُنکو مالا مال کیا۔ سمرنہ کا کلیسیائی زمانہ شعلہ فشاں مصیبتوں کی بھٹی میں سے گزرا، مگر، پھر بھی اُس میں ایک میٹھا خوشبودار ذائقہ تھا۔ اب یہ وہ بقیہ ہے، نہ کہ سمرنہ کی ساری کلیسیا؛ بلکہ میں صرف اُس بقیہ کی بات کر رہا ہوں۔ مصیبت کے دس عظیم دِنوں کا مطلب’’ مصیبت کے دس خون آلودہ سال ہیں۔‘‘

(28) میں نہیں جانتا کہ میں اِسے ٹھیک طریقے سے، بول بھی سکونگا، یا نہیں۔ یہ اُس زمانے کا حاکم تھا، مجھے یقین ہے ڈائی کلیشن D-i-o-c-l-e-t-i-a-n، 67 میں نیرو کے بعد، اُن باقی سب میں سے زیادہ خون آلودہ تھا۔ اِسکا عرصہ سال 303 سے A.D.312 تک ہے۔

(29) خُدا نے سمرنہ کو موت تک اِیمان میں پکا رہنے کی تاکید کی، جیسے اُس نے خود کیا تھا،’’ اور میں تمہیں زندگی کا تاج دونگا، جس طرح باپ نے مجھے دِیا۔‘‘ خُدا نے (مصیبتوں پر) فتح پانے والے سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اُسے دوسری موت پر فتح بخشے گا،’’ اُن سے مت ڈرو جو بدن کو ہلاک کرتے ہیں، مگر اُس سے جو رُوح کو ہلاک کر سکتا ہے، یا، رُوح کو تباہ کر سکتا ہے۔‘‘ اب...... سمرنہ کو اختتام تک برداشت کرنا تھا،’’ اے بندوں ڈرومت، زندگی کا تاج تمہیں دِیا جائے گا۔‘‘ زمانوں سے مسیحیت پر ایذیتیں ہر زمانہ میں ڈھائی گئیں، مگر سمرنہ کی ایذیتیں بہت اہم ہیں۔ خُداوند کی مرضی سے، ہم یہ کچھ

دیر میں دیکھیں گے۔

(30) اب، اگر آپ میں سے کچھ نے کچھ نہیں لکھا...... یا اگر میں جماعت میں بہت جلدی بول گیا ہوں، تو ہم...... آ پکو...... بلکہ آپ کسی بھی وقت ہم سے یہ تحریر لے سکتے ہیں، ہمیں یہ آ پکو دے کر خوشی ہوگی۔ (مجھے معاف کرنا۔)

(31) اب، آج رات ہم، دوسرے باب کی آٹھویں آیت سے شروع کریں گے۔ اب، گزری رات ہم کس بات پر پہنچے تھے؟ وہ یقیناً...... اُن نیکلیوں سے نفرت رکھتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اب خُدا کیا کرتا ہے؟ ہمیں پہلے کیا بات معلوم ہونی چاہے؟ یسُوع مسیح کا مکاشفہ، وہ کون ہے، اور کیا ہے۔ اور دوسری اہم بات جو ہمیں معلوم ہونی چاہیے کہ وہ اُن سے نفرت رکھتا ہے جو اُسکی بجائے کسی دوسری چیز کیساتھ اُسکی کلیسیا پر حکمرانی کرنا چاہے۔ وہ غیور خُدا ہے۔

(32) اوہ میں خود کو کیسے روکوں، ابھی یہاں چار آیات باقی ہیں، مگر میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ کتنے لوگوں کو وہ بہترین نبی، سموائیل یاد ہے، اُس وقت اسرائیل باقی دُنیا کی طرح چلنا چاہتی تھی؟ کیا آ پکو یاد ہے؟ اور نبی نے اُن سے، کہا، ''تم غلط ہو!'' مگر وہ فلسطینیوں، اور- اور باقی سب کی طرح چلنا چاہتے تھے۔ اور بالکل، یہی کچھ اِس پہلے کلیسیائی زمانہ میں ہوا۔ یہ حیرت انگیز بات ہے کہ لوگ نہیں چاہتے کہ خُدا اُنکی رہنمائی کرے۔ وہ کسی انسان کی...... رہنمائی میں چلنا چاہتے ہیں۔ اسرائیل، نے اپنی سب سے بڑی غلطی وہاں کی، جبکہ...... فضل کے وسیلہ سے اُنکو ایک رہنما، نبی مہیا کیا گیا تھا، برّے کی صورت میں کفارہ دِیا گیا تھا، اور آسمانی کھانا کھلایا گیا تھا، اور جتنی بھی اچھی چیزیں تھیں فضل کے وسیلے اُنھیں بخشی گئیں تھیں، مگر پھر بھی، خروج 19 میں، اُنھوں نے قانون مانگا۔ وہ کچھ بڑے آدمی چاہتے تھے، اور وہ علم الٰہیات کے ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے، تاکہ، اُنکے ساتھ مل کر کچھ کریں۔

(33) انسان نے ہمیشہ اپنے خلق کرنے والے کو ہی مات دینے کی کوشش کی ہے، اور اِس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا، بلکہ اس نے خود اپنے آ پکو ختم کرلیا ہے۔ جیسا کہ میں کچھ اتوار پہلے مخلوط- مخلوط مذہب پر منادی کر رہا تھا۔ اور یہ بالکل اسی طرح ہے۔ جب بھی آپ کسی چیز کو مخلوط کرتے ہیں، وہ وہیں...... ختم ہو جاتی ہے۔ وہ وہیں ختم ہو جاتی ہے، وہ واپس نہیں آسکتی ہے۔ ایک خچر دوسرا خچر پیدا نہیں کرسکتا، کیونکہ وہ- وہ ایک خچر ہے، وہ مخلوط جانور ہے۔ اصل مکئی، آپ مخلوط مکئی سے اصل مکئی نہیں اُگا سکتے۔ یہ نہیں اُگے گی...... یا اگر اُگ بھی جائے، تو- تو بھی یہ، کسی کام کی نہیں ہوگی۔ آپ ایسا نہیں

کر سکتے۔کوئی بھی چیز جومخلوط ہے کسی کام کی نہیں ہے۔

(34)اسی طرح ایک مخلوط مذہب کسی کام کا نہیں! جب آپ خُدا کے کلام میں کچھ بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں، یا کچھ آگے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو یہ مخلوط مذہب بن جاتا ہے۔شاید دیکھنے میں اچھا لگے۔اوہ، مخلوط مکئی اصل مکئی کی طرح چمک سکتی ہے۔اور ایک خچر دو گھوڑوں جتنا کام کرسکتا ہے۔خیر، یہ ٹھیک ہے......مگر بھائی، یہ کام نہیں کریگا، کیونکہ ہم تو فضل کے وسیلے بچائے گئے ہیں۔''نہ کہ کام کے وسیلہ، بلکہ فضل کے وسیلہ ہم بچائے گئے ہیں۔'' اور شاید ہوسکتا ہے...... پر مجھے اُمید ہے آپ اِس رائے کو غلط نہیں لیں گے......کیونکہ آپ-آپ ایک تناؤ میں بیٹھے ہوئے ہیں، اور مجھے- مجھے یہ یہاں اُوپر محسوس ہورہا ہے۔آپ دیکھیں؟ کیونکہ یہاں پریسبیٹرین، میتھوڈسٹ، اور باقی سب بیٹھے ہیں۔ہم یہ جانتے ہیں۔اور پس مجھے- مجھے یہ محسوس ہوا۔اور کبھی کبھار آپکو تھوڑا آرام کرنا چاہیے، تاکہ، اور چست ہو جائیں۔

(35)اب، سُنیں۔کوئی بھی چیز جومخلوط ہے بیکار ہے۔آپکو اصل چیز لینی ہوگی، بالکل اُسی طرح جس طرح خُدا نے اُسے بنایا ہے، تب ہی آپکے پاس کوئی حقیقی چیز ہوگی۔

(36)اب، ہم دیکھتے ہیں کہ اسرائیل کی کلیسیا، جب راستہ میں جارہی تھی، تو خُدا نے اُنھیں سیر کیا، اور اُنکی حفاظت کی، اور اُن کیلئے ہر ایک چیز مہیا کی۔اور آخر کار اُنھوں نے فلسطینیوں، اور اموریوں، اور...... دوسروں کو دیکھا، اور کہا،'' ہمیں ایک بادشاہ چاہیے! اُنکے پاس وہ کچھ ہے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔''

(37)اور آج بھی لوگ یہی کچھ کرتے ہیں۔ ہمارے یہاں سے، کوئی بھی بہن، ٹی وی پر گلوریا سونسن، یا کسی اور کو دیکھے گی......اور اُن میں سے کچھ عورتوں نے ایک نئی قسم کے کپڑے پہنے ہونگے، اور جب تک وہ بہن اُن کپڑوں کو حاصل نہیں کرلیتی چین کی سانس نہیں لیگی۔سمجھے؟ آپ کسی عورت کو شہر میں دیکھتے ہیں،''اوہ، کیا یہ خوبصورت نہیں ہے؟'' آپ کو اُس سے کیا سروکار ہے کہ وہ کیا کھاتی اور پہنتی ہے؟ لوگ، اِسی طرح ہیں، میں نے کہا تھا یہ- یہ دن فرضی شخصیت اپنانے کے ہیں، کوئی کسی دوسرے کی طرح بننا چاہتا ہے۔اگر آپ ایک مثال لیں......تو آج بہت سے ایلویس پریسلے ہیں، مَیں- میں آپکو بتاتا ہوں، اتنے- زیادہ ہیں کہ آپ اُنھیں کار کی ڈکی میں بھی بند نہیں کرسکتے، کیونکہ وہ دُنیاوی طور پر بہت مشہور ہو چکا ہے...... فرضی شخصیت!

(38) اور مذہب میں بھی ہمارے پاس بالکل یہی چیز ہے۔ میں...... مارٹن لوتھر کی تاریخ پڑھ رہا تھا، اور آپ تاریخ دانوں کو معلوم ہوگا۔ اُنھوں نے کہا یہ کوئی پوشیدہ چیز نہیں تھی کہ لوتھر نے کیتھولک کے خلاف احتجاج کیا اور کامیاب ہوا، مگر عظیم بھید کی بات تو یہ تھی، کہ اُسکی بیداری کے دوران بے انتہا انتشار کے باوجود وہ اپنا سر اُونچا کر کے خُدا کے کلام کیساتھ کھڑا رہا۔ یہ ایک معجزہ ہے، کہ کیسے خُدا نے اُسے صادِق اور امین رکھا۔

(39) اب، وہ سموائیل کے پاس آئے۔ اور اُنھوں نے کہا، ''ہمارے لیے ایک حکمران...... یا ایک-ایک بادشاہ بنا۔'' اور خُداوند نے اُسے بتایا کہ میں نے اِس خیال کو رد کیا ہے، بالکل اُسی طرح اُس نے تنظیموں کو بھی رد کیا ہے۔

(40) جس طرح اُس نے اُسے رد کیا، اُسی طرح اُس نے تنظیموں کو بھی رد کیا۔ اُس نے جماعت کو نہیں، بلکہ تنظیم کو رد کیا۔ ہمارے پاس، جماعت ہونی چاہیے۔ مگر ہمارے پاس تنظیم نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ یہ ایک حد مقرر کر دیتی ہے: ''ہم فلاں-فلاں ہیں۔'' کیا آپ مسیحی ہیں؟ ''میں ایک میتھوڈسٹ ہوں۔'' کیا آپ مسیحی ہیں؟ ''میں ایک بپٹسٹ ہوں۔'' پھر یہ ایک کیچڑ میں پڑے سور سے بڑھکر کچھ نہیں ہیں۔ پھر خُدا اسے اِسکا کوئی سروکار نہیں ہے، ذرا سا بھی نہیں۔ ایک مسیحی!

(41) میں نے کسی رات پلیٹ فارم پر، ایک لڑکی سے پوچھا، ''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

اُس نے کہا، ''ارے بھئی، میں آپکو سمجھاتی ہوں، میں ہر رات ایک موم بتی جلاتی ہوں۔''

مگر اِس کا مسیحیت سے کچھ لینا دینا نہیں ہے!

(42) دوسرے آدمی نے کہا، ''خیر، میں ایک امریکن ہوں۔ یقیناً!'' خیر، اِس کا اُس سے کوئی سروکار نہیں، بالکل بھی نہیں۔ آپ مسیحی ہیں کیونکہ آپ دوسری بادشاہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ بات درست ہے۔ اور آپ-آپ آسمانی، بادشاہی سے ہیں۔

(43) اب، سموائیل نے کیا کیا؟ بالکل وہی چیز جو خُدا نے یہاں کی۔ سموائیل نے پورے اسرائیل کو بلایا، اور کہا، ''اب، میری بات سُنو۔ میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا میں نے تمہیں کبھی کچھ ایسا بتایا ہے جو سچائی نہ ہو؟'' اور کہا، ''تمہارے درمیان مَیں-مَیں خُدا کا نبی ہوں۔ کوئی ایک ایسا وقت مجھے یاد دِلاؤ جب میں نے خُداوند کے نام میں تم سے کچھ کہا ہو اور وہ وقوع پذیر نہ ہوا ہو۔'' یہ باتیں سموائیل نے اُن سے کہیں۔ اُس نے کہا، ''کیا خُدا نے تمہیں کھلایا اور تمہاری دیکھ بھال کی اور

تمھاری ہر چیز کا خیال نہیں رکھا؟'' کہا،''تم دوسری قوموں کی طرح چل کر گناہ کر رہے ہو۔''

''اوہ......'' اُنھوں نے کہا۔

(44) بلکہ اُس نے کہا،''میں تم سے کچھ اور پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا میں نے کبھی تم سے پیسے لیے؟ کیا میں نے کبھی ہدیے کیلئے تمھاری منت کی؟ یا کبھی مَیں نے خُداوند کے نام میں تمہیں کوئی بات بتائی ہو اور وہ وقوع پذیر نہ ہوئی ہو؟''

اُنھوں نے کہا،''نہیں، تو نے کبھی ہم سے پیسے نہیں لیے، یہ بات سچ ہے۔اور تو نے خُداوند کے نام میں ہمیں کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو وقوع پذیر نہ ہوئی ہو؟''

اُس نے کہا،''پھر میری بات سُنو! تم باقی سب کی طرح عمل کر کے گناہ کر رہے ہو۔'' مگر اُنھیں کسی بھی طرح ایک بادشاہ چاہیے تھا! اس سے قطع نظر کہ یہ ٹھیک ہے یا غلط، وہ-وہ اپنے خیال کیساتھ آگے جانا چاہتے تھے۔

(45) اور بالکل یہی بات کلیسیا نے افسس میں کی، اُنھوں نے نیکلیوں کی تعلیم کو اپنا لیا۔اور جب اُنھوں نے یہ کیا کیا، تو اِس بات نے اُنھیں بت پرستی اور مسیحیت کو ایکساتھ ماننے پر مجبور کر دیا اور اِس وجہ سے پندرہ سو سال کا تاریک زمانہ آیا۔اور جب لوتھر نے اُنھیں باہر نکالا، اگر (ہم اِسے دوسرا راونڈ کہیں) تو کیا لوتھرن لوگوں نے پھر وہی کام نہیں کیا جو اُن لوگوں نے پیچھے افسس میں کیا تھا! وہی کام کیا۔

(46) اب، اگر آپ غور کریں، تو چراغدان اِس طریقے سے نہیں ہوتے تھے۔ وہ اِس طرح نیچے سے شروع ہو کر اُوپر آتے تھے۔ خیر، جو سب سے اُونچا ہوتا تھا وہ بیچ میں ہوتا تھا۔اور آہستہ آہستہ مسیحیت کا گلا دبایا گیا، جیسے ہم اُسے چوتھے باب میں، صلیب کی صورت میں کھڑا ہوا دیکھتے ہیں۔اور اِس طرح یہ اُسکا دہنا ہاتھ ہے، اور وہ بایاں ہاتھ تھا۔اب، ٹھیک یہاں، اُس نے اپنا ہاتھ اِس کلیسیا پر اور اُس کلیسیا پر بھی رکھا۔ وہ الفا اور اومیگا دونوں تھا، بیشک، باقی خطوط، اور سب کچھ اِنکے درمیان تھا۔ مگر اُس نے بالخصوص کہا،''الفا اور اومیگا۔'' اُسکے سر پر دھنک تھی، جو کہ اُسکا عہد تھا۔

(47) اب، اگر آپ غور کریں، جہاں پنتی کوست کی روشنی شروع ہوئی، وہیں رفتہ رفتہ ختم ہو گئی۔ اِن آدمیوں، آئیرینیس، پولی کارپ، اور باقی سب نے اپنے خون سے اپنی گواہی کو سربمہر کیا، جبکہ اختتام میں مسیحیت تاریکی میں چلی گئی۔

(48) اب دیکھیں، اُس بڑی تاریکی کے بعد آنے والے پہلے زمانے میں، تھوڑی سی روشنی آئی، تھوڑی اور روشنی آئی، پھراور زیادہ روشنی آئی۔ دیکھیں اُس تاریکی سے نکلنے کے بعد، کیسے یہ دوبارہ چمکنے لگے۔ اب اِس زمانے کے اختتام میں، یہ پیشگوئی کی گئی کہ ایک لودیکیہ کا زمانہ آیگا، جو ''نیم گرم ہوگا۔'' اب، دیکھیں یہ یہاں موجود ہے۔ اگر، یہ بات اُنھیں تاریکی میں لے گئی، تو کیوں ہم اِس بات کو پنتی کوست میں آنے دیں؟

(49) اور آپ جانتے ہیں بائبل کہتی ہے، ''ایک حیوان اٹھ کھڑا ہوگا۔'' اور ہم جانتے ہیں کہ یہ رومن پاپائی نظام ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ اور وہ اُس حیوان کی مورت بنائیں گے۔ مورت کیا ہے؟ جو اُسکی طرح ہو۔ اور یہ کلیسیاؤں کا متحدہ ہونا ہے، اور پنتی کوست بھی اِس میں شامل ہے۔ ایک وقت آئیگا جب آپ یا تو ایک تنظیم سے تعلق رکھیں گے یا پھر اپنے دروازے بھی نہیں کھول پائیں گے۔ اب آپ خود اندازہ لگائیں کہ یہ سچ ہے یا نہیں! یہی وجہ ہے کہ موت ہمیں گھیر لیتی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ آپ لاچار ہو جائینگے...... اِس سے بھی بڑھکر، وہ آپکا جینا حرام کردینگے، یہاں تک کہ...... آپ اُس تنظیم کی مہر کے بغیر نہ تو کچھ بیچ سکیں گے اور نہ ہی خرید سکیں گے۔ اور یہ جلد شروع ہو جائیگا۔

(50) بالکل اُن دِنوں کی طرح، جب اُنھیں جلایا گیا، وہ...... میں خود کو اُس میدان میں دیکھتا ہوں؛ کہ اگر وہاں شمشیرزن جنگجو ہوتے تو میں اُنھیں دیکھ کر بچے کی طرح روتا۔ اور- اور اُن چیزوں کو دیکھ کر، اور یہ جان کر کہ میرے کتنے مسیحی بھائی شیروں کا کھانا بن گئے اور- اور عورتوں اور چھوٹے بچوں کو زمین پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔ اور میں سوچتا ہوں، وہ سب اِیمان میں مر گئے، کیا میں اُنکا سر نیچا کرسکتا ہوں؟ جی نہیں، میرے بھائی! خُدا، مجھے اُس اِیمان کیساتھ کھڑا ہونے دے جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا! بالکل وہی اِیمان، چاہے کچھ بھی ہو جائے......

(51) کوئی نہ کوئی ہمیشہ کہنے کی کوشش کرتا ہے، ''خیر،......'' تھوڑا عرصہ پہلے کسی نے مجھے کہا...... اوہ! خدمت کے میدان میں سے کتنے ہی عظیم خدام نے مجھے بلایا اور کہا، ''بھائی برنہم، اگر تم یہ منادی بند نہیں کروگے، تو ہر تنظیم تمہارے خلاف ہو جائیگی۔''

(52) میں نے کہا، ''کوئی مسئلہ نہیں،'' ''ایک ہے جو خلاف نہیں ہوگا، اور وہ وہاں آسمان پر موجود ہے۔ اور میں یہ سب اُسی کیلئے کررہا ہوں۔'' سمجھے؟ اب، میں ہر تنظیم کے لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔ یقیناً۔ مگر کیا میں نے خُداوند کے نام میں...... خُداوند کے نام میں کبھی کوئی بات بتائی ہے، جو وقوع پذیر

نہ ہوئی ہو؟ کیا میں نے پیسے کیلئے منت کی؟ پھر تنظیموں سے باہر رہیں! آپ مسیح میں آزاد رہیں، اور رُوحُ القُدس کو کلیسیا کے اندر باہر چلنے دیں۔

(53) اور صرف ایک ہی چیز اہم ہے، یہ چھوٹے چھوٹے اعتراض کرنا چھوڑ دیں۔ دوسرے ازم اور بھائیوں کے بارے میں، غلط سوچ اور احساس رکھنا چھوڑ دیں، اِن چیزوں کو خود میں سے نکال پھینکیں۔ کڑواہٹ کی کسی بھی جڑ کو اپنی روح پر قبضہ نہ کرنے دیں۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو یہ آپکو چکنا چور کر دیگی۔ یہ بالکل درست ہے۔ محبت رکھیں! مجھے پرواہ نہیں لوگ آپ سے کتنی نفرت رکھتے ہیں، پھر بھی اُن سے محبت کریں۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو آپ......ابھی بھی......آپ ابھی تک سر بمہر بند نہیں ہوئے ہیں، اور آپکا نٹ ڈھیلا ہے۔ پس دوبارہ، واپس آئیں، اور مسیح کے خون سے سر بمہر ہو جائیں۔ یہ آپکو کڑواہٹ کی ہر جڑ سے صاف کر دیتا ہے۔ جی ہاں۔

(54) اب، دیکھیں، ہم دوبارہ کوشش کر رہے ہیں۔ پنتی کوست کی برکت، تقریباً 1906 میں برسی۔ آج رات تبت سے ہمارے درمیان، ایک منشری بیٹھے ہوئے ہیں، جو اِس وقت موجود ہیں...... میں یہ صرف اِس لیے نہیں کہہ رہا کہ وہ یہاں بیٹھے ہیں؛ اور مجھے اُمید ہے وہ گھر نہیں گئے۔ میرا خیال ہے وہ یہاں ہے، اور میرے نیچے آنے سے پہلے وہ ایک چھوٹی سی گواہی پیش کرنے جا رہا تھا۔ اور یہ شخص اُس پہلے پنتی کوست میں شامل تھا۔ تب کوئی تنظیم نہ تھی، سب کی سوچ یکساں تھی۔ اوہ، کتنی آسانی سے وہاں غلط قدم اُٹھایا گیا، اور ذہین لوگوں کو یہ پسند آیا۔

(55) دیکھیں، جب اسرائیل وہاں کنارے پر کھڑے شور غل کر رہے تھے، تو اُن میں سے کتنے کم لوگوں کو معلوم تھا......اور اب، آپ کہتے ہیں، ''یہ کوئی نیا مذہب ہے۔'' ایسا کیوں کہتے ہیں، بلکہ یہ سب سے قدیم ہے۔ یقیناً۔ اِس سے پہلے کہ دُنیا بنائی جاتی، وہ خُدا کی پرستش میں خوشی سے للکار رہے تھے۔ پس خُدا نے خود، ایوب سے پوچھا، ''تو کہاں تھا جب- جب صبح کے ستارے گا رہے تھے، اور خُدا کے بیٹے خوشی سے للکار رہے تھے۔'' یہ بنائے عالم سے پیشتر تھا۔

(56) مگر اسرائیل کی طرف دیکھیں، اُنھوں نے معجزات ہوتے ہوئے دیکھے۔ اور اسرائیل؛ اُس زمانے کا، ابتدائی پنتی کوست تھا۔ اور اُنھیں مصر میں سے باہر نکالا گیا، خُدا نے اُنھیں برکت دی، اور ہر طرح کے عظیم نشان اور حیرت انگیز کام دیئے، اور اُنکو رہا کیا۔ اور وہ اُس کنارے پر کھڑے تھے اور وہاں ایک پنتی کوست عبادت تھی......اُنھوں نے ایسا ہی کیا! اب سُنیں۔ موسیٰ رُوح میں گانے لگا،

اور مریم نے ایک دف لی اور کنارے پر پہنچ کر، دف بجانا شروع کی، اور رُوح میں ناچنے لگی؛ اور اسرائیل کی بیٹیاں، رُوح میں ناچنے لگیں۔ اگر یہ پنتی کوست کی عبادت نہیں، تو پھر میں نے کبھی عبادت دیکھی ہی نہیں۔ تھوڑے سے لوگوں نے -- نے اِیمان رکھا کہ وعدے کی سرزمین اُن سے آگے چالیس سال کے فاصلے پر تھی۔ جبکہ وہ تقریباً چالیس میل کی دُوری پر تھی۔ مگر اُنھیں چالیس میل کا سفر چالیس سال تک کرنا پڑا کیونکہ اُنھوں نے غلط چیز کا انتخاب کیا تھا۔ بجائے اِسکے کہ وہ رُوحُ القُدس کی رہنمائی میں چلتے اور آگ کا ستون اُنکی رہنمائی کرتے ہوئے وہاں لے جاتا، اُنھوں نے قانون کو مانگا۔ بجائے اِسکے کہ وہ رُوحُ القُدس کو اپنی رہنمائی کرنے دیتے، وہ چاہتے تھے کہ وہ خود سے کچھ کریں؛ وہ چاہتے تھے کہ اُنکے پریسٹ ہوں، اُنکے حکمران ہوں، اور تھیالوجی کی تعلیم ہوتا کہ وہ آپس میں بیٹھ کر شوروغل کریں۔ جب رُوح میں تھے؛ تو خُدا نے سب کچھ مہیا کیا، مگر پھر بھی اُنھیں کچھ الگ چاہیے تھا۔

(57) جیسے کہ یہ مخلوط پن دوبارہ ہورہا ہے۔ گائے کو اکیلا چھوڑ دیں۔ گھوڑے کو اکیلا چھوڑ دیں۔ کھانے کو اکیلا چھوڑ دیں۔ وہ...... سائنس، ریڈرز ڈاجسٹ رسالے کے، آرٹیکل میں کہتی ہے، اگر آپ کھانے کو مزید مخلوط کرتے ہیں، اور لوگ اُسے کھاتے ہیں...... مثلاً بیچاری مرغی، لوگ اُس کو لیتے ہیں حتیٰ کہ اُس کے بازو اور ٹانگیں بھی پوری نہیں ہوتیں۔ اور اگر وہ بچہ دیتی ہے، تو وہ بھی مردہ ہوتا ہے، اور یہ صرف ایک سال تک جی سکتی ہے۔ اور ریشے اتنے نرم ہوتے ہیں کہ آپ کھا ہی نہیں سکتے۔ مگر لوگ گمراہ ہوکر، اُسے کھارہے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(58) کیا آپ جانتے ہیں، پچھلے سال کی نسبت، اب امریکہ میں ہم جنس لوگوں کی تعداد چالیس فیصد بڑھ گئی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں سائنس یہ دعویٰ کررہی ہے کہ عورتوں کے کندھے چوڑے اور کولھے سکڑ رہے ہیں، اور مردوں کے کولھے چوڑے ہورہے ہیں، اور کندھے سکڑ رہے ہیں؟ کیونکہ آپ غلط خوارک کھارہے ہیں، کیونکہ آپ ملاوٹی چیزیں کھارہے ہیں۔ آپکے بدن کو فطری چیزوں پر زندہ رہنے کیلئے بنایا گیا ہے۔ مگر یہ چیزیں کیا کررہی ہیں؟ یہ تو مردوں اور عورت کے فطری بدنوں کو بھی تبدیل کررہی ہیں، یہاں تک ہولی ووڈ، ہماری حکومت، اور ہر ایک چیز ملاوٹ سے بھری پڑی ہے۔ انسان کیا کررہا ہے؟ وہ اپنے اُس علم کے درخت سے، موت اپنے اُوپر لارہا ہے۔

(59) واپس ابتدا میں جائیں! فطرت کو اکیلا چھوڑ دیں۔ خُدا کو اکیلا چھوڑ دیں۔ کلیسیا کو رُوحُ القُدس کی حضوری میں رکھیں؛ اور اِن تمام بشپ، اور پوپ اور دوسری تعلیموں سے دور ہوجائیں۔ واپس

اُس جگہ جائیں جہاں سے یہ شروع ہوا۔واپس جائیں۔اگر آج رات یسُوع آجائے ،تو آپ کہیں گے،''میں ایک میتھوڈسٹ ہوں۔''

وہ کہے گا،''ابتدا میں ایسا نہ تھا!''

''مَیں پریسبٹیرین ہوں۔''

''ابتدا میں ایسا نہ تھا!''تو ابتدا میں کیا تھا؟ابتدا میں رُوح القُدس کے بپتسمہ کا پنتی کوست والا تجربہ تھا۔اِس طرح سے یہ شروع ہوا۔

(60) مگر، دیکھیں، ہم نے اس میں ملاوٹ کردی۔اوہ،تا کہ یہ زیادہ خوبصورت لگے۔یقیناً۔ جبکہ چھوٹا سا چرچ یہاں گلیوں میں، کھڑے ہوئے نعرے لگا رہا ہے،اور ناچ رہا ہے؛اورلوگ اُن کو پتھر مار رہے ہیں ، اور اُنکا مزاق اُڑا رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔اس لیے کہ یہ بہت خوبصورت نہیں ہے۔''مگر اب ہمارے پاس عظیم ڈاکسولوجی ، رسولوں کا عقیدہ ،اور، اوہ، ڈاکٹر پی ایچ۔ڈی، ایل۔ایل۔ڈبل ایل۔ڈی، اور ہمارے پاسٹر فلاں فلاں موجود ہیں۔اور جب وہ باہر آتے ہیں تو کہتے ہیں،''آمین؛''ایسے لگتا ہے جیسے بچھڑا ٹانگ کے درد کیساتھ آ گیا ہے،اور اِدھر اُدھر گھوم رہا ہے، اور عجیب سے سی باتیں کر رہا ہے۔

(61) مجھے معاف کرنا، میرا– میرا یہ کہنے کا مطلب نہیں تھا۔ مجھے معاف کرنا، میں یہ بات اِس طرح نہیں کرنا چاہتا تھا۔سمجھے؟ میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کہا۔یہ خُدا کے خادم کیلئے مناسب بات نہیں ہے۔

(62) مگر، ان سب کو، دیکھیں، میں...... یہ بات بس میرے ذہن میں آگئی، سمجھے۔ وہ سب اس طرح کھڑے ہوتے ہیں اور مختلف باتیں کہتے ہیں، اور پہلے سے پریکٹس کی ہوتی ہے......آپ جانتے ہیں،اور کہتے ہیں،''نہیں،اب،آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ درست ہے۔''اوہ– مین۔''' مجھے تو ایک پرانی ،اوراچھی پنتی کاسٹل عبادت پسند ہے جس میں خُدا کی قوت برس رہی ہو،اور آپ چیخ رہے ہوں اور نعرے لگا رہے ہوں اور خُدا کی پرستش کر رہے ہوں،اور ایک عظیم گھڑی میں ہوں۔یہ طریقہ ہے: جس سے رُوح لوگوں کو کنٹرول کرتا ہے۔مگر ہم......یا آپ آج کل ٹھیک سے ایک ''آمین!'' بھی سُن نہیں پاتے، بلکہ''اوہ– مین سُنیں گے۔''تاہم،آپ دیکھیں،یہی ہے جہاں ہم پہنچ چکے ہیں۔ صرف اِن ضدی،تنظیموں کی بدولت......

(63) اب کیسے -...... اِس کے ساتھ ایک نبوت جُڑی ہوئی ہے؟ کیا آپکو گزری رات پولُس کی نبوت یاد ہے ؟''میں جانتا ہوں میرے جانے کے بعد، پھاڑنے والے بھیڑیئے تم میں شامل ہو جائینگے، اور تمہاری اپنی جماعت کے لوگ، بلکہ.....کلیسیا میں سے (وہ رومن کیتھولک کلیسیا، کھڑی کریں گے) اُٹھ کھڑے ہونگے اور شاگردوں کو اپنے پیچھے لگا لیں گے۔'' اور ہم دیکھتے ہیں، جن بھیڑوں کا پولُس نے ذکر کیا، وہ بعد میں نیکلی بن گئے۔

(64) دوبارہ سُنیں رُوح نبی کے وسیلہ کیا کہتا ہے،'' آخری دِنوں میں اخیر وقت آئیگا، اور لوگ خود سے پیار کریں گے، (اب،'میں' ڈاکٹر فلاں فلاں ہوں، تم مجھے اِس کے بارے میں کچھ مت بتاؤ۔ میں آپکو سمجھاؤں گا کہ میں ایک پریسبیٹیرین ہوں۔ ہلّلُویاہ!' یا،'میں' ایک پنتی کاسٹل ہوں۔')۔'' اگر آپ فطری طور پر پنتی کوست نہیں، تو اِن سب باتوں سے کیا فرق پڑیگا؟ اسکا تجربہ ہونا چاہیے، سمجھے؟ جی ہاں، جناب۔'' میں اسمبلیز سے تعلق رکھتا ہوں۔''''میں چرچ آف گاڈ سے تعلق رکھتا ہوں۔'' خیر اِن......سب باتوں سے خُدا کو کیا فرق پڑتا ہے؟ آپ کو اُس آسمانی بادشاہی سے تعلق رکھنا چاہیے، سمجھے۔ یہ سچ ہے۔

(65) اب، اگر- اگر آپ دیکھیں، تو...... یہ ساری چیزیں تنظیمی چال چلن کا- کا ڈھیر ہیں۔ اب، یہ کہا گیا ہے،'' کیونکہ آدمی خودغرض، مغرور، خُدا کی نسبت عش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔'' اوہ، اگر اتوار کی شب ٹی وی پر کوئی اچھا پروگرام آ رہا ہے تو وہ تب تک چرچ نہیں جائیں گے۔ اوہ، میرے خُدایا۔ ہمیشہ وہ......اب تو چرچز کی بھی اپنی بال ٹیمز ہیں، اور رات کا کھانا ہوتا ہے، اور کرکٹ پارٹیز ہیں، اور،'' خُدا کی نسبت عش وعشرت سے زیادہ محبت رکھتے ہیں، کیونکہ یہ سنگدل، تہمت لگانے والے، ڈھیٹھ اور نیکی کے دُشمن ہیں۔'' اُنکی تحقیر کرتے ہیں، سمجھے۔ اُنکے دشمن ہیں اور اُنکے لیے پھندا ہیں۔ نیکی کے دُشمن ہیں۔

(66) اوہ، آپ کہتے ہیں،'' بھائی، وہ کمیونسٹ ہیں۔'' اوہ، نہیں۔ نہیں، ہرگز نہیں۔

(67)'' خُدا کی نسبت عش وعشرت سے زیادہ محبت رکھنے والے، سنگدل، تہمت لگانے والے، ڈھیٹھ اور نیکی کے دُشمن ہیں، جو کہ ایک......'' تنظیمی تجربہ رکھتے ہیں، سمجھے۔'' دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے۔''

(68) آپ اِس دِن کیا کرینگے؟ دیکھیں،'' دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں۔'' اتوار کو، بہت ہی

شریف بن کر چرچ آتے ہیں، اور پھر اتوار کی دوپہر کو چھوٹے کپڑے پہن کر، اور ٹیل 92 لیتے ہیں، اور مشین کیساتھ اپنے باغیچے کی صفائی کرتے ہیں۔ اور پاسٹر باہر جاتا ہے اور سگریٹ پی کر واپس آ جاتا ہے، آپ سب یہ جانتے ہیں۔ ''دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں!''

(69) ''خیر، پاسٹر صاحب، وہاں ایک چرچ ہے، اور کچھ لوگوں نے مجھے بتایا کہ ایک عورت نے وہاں کینسر سے شفا حاصل کی ہے......''

''ہیم۔ہیم۔ یہ پاگل پن ہے! معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔''

(70) ''خیر، کیا آپ جانتے ہیں؟ میں- میں- میں کسی رات وہاں اُس چرچ میں تھا، اور وہ لٹل مشن کونے پر ہے وہاں کوئی اُوپر کھڑا ہو کر، عجیب سی بولی، بول رہا تھا، بس......''

''اوہ، پیارے، پھر دوبارہ کبھی اُن لوگوں سے نہ ملنا۔ وہ پاگل کتے ہیں۔ میرے خدایا! اُن کیساتھ بیوقوف مت بننا۔ وہ جنونی ہیں۔ وہاں کبھی مت جانا......''

(71) ''دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کریں گے، ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں، ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔'' یہ بات بالکل درست ہے۔ یہاں ہیں آپ، خواتین، امدادی سوسائٹی، اور، یہ معاشرہ ہے۔ بچاری کلیسیا میں اتنے معاشرے اکٹھے ہو چکے ہیں کہ وہ انجیل کی منادی بھی نہیں کر سکتی۔ پاسٹر بیس منٹ سے زیادہ وقت نہیں لے سکتا، اور پھر اُسے کسی دوسری چیز کے بارے میں بات کرنی ہوتی ہے۔ سمجھے؟ اگر وہ ایسا نہیں کرتا، تو پھر اُس سے ڈیکن بورڈ ملاقات کریگا۔ جی ہاں، جناب۔

(72) اوہ، بھائی، آج ایک اچھے پاسٹر کو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟ فقط بہترین طریقے سے کھڑا رہے اور جہاں کچھ بولنا ہے وہاں بولے، پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے؛ بس سچائی بیان کرے۔ یہی اُسے کرنا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ بات درست ہے۔ کسی- کسی کی طرفداری نہ کریں، صرف کلام بیان کریں اور ہتھوڑے کی مانند چلاتے جائیں، اور اُسکے ساتھ کھڑے رہیں۔ اگر وہ آپکو جیل میں بھیج دیتے ہیں، تو جیل میں منادی کریں۔ اگر کہیں پھینک دیتے ہیں، وہاں منادی کریں؛ صرف منادی، کرتے رہیں۔ یہ درست ہے۔ اب، یہی کچھ واقع ہوا تھا۔ دیکھیں، کیسے اُنکا گلا دبایا گیا۔

(73) اب ہم سمرنہ کی۔ کی کلیسیا کی جانب آتے ہیں۔ آٹھویں آیت:

......اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ؛ کہ جو اول و آخر ہے، اور جو مر گیا تھا، اور زندہ ہے؛

(74) میں چاہتا ہوں کہ ہر وقت جب بھی خدا خود کو کلیسیائی زمانے میں متعارف کرواتا ہے تو آپ غور کریں، تو وہ اپنی الوہیت کے بارے میں کچھ بیان کرتا ہے۔ اُسکی الوہیت ہی، پہلی چیز ہے جو وہ چاہتا ہے کہ۔ کہ کلیسیا سمجھے۔ کہ وہ خُدا ہے! آپ نے اُس بڑے متنازعہ کو دیکھا جسکے بارے میں آئیرینیس اور باقی سب لڑ رہے تھے؟ وہ کہتے تھے کہ خُدا کے اقنوم ہیں، اور ایک خُدا تین اشخاص میں ہے، اور خُدا ایسا ہے۔ خُدا نے کہا، ''ایسی کوئی بات نہیں ہے! بلکہ یہ ایک ہستی کے تین القاب ہیں، اور وہ قادرِ مطلق خُدا ہے۔'' یہ سچ ہے۔ پس تم ایسا نہ سوچو......اُنھوں نے ہمیشہ یہی سوچا۔ اور خُدا یہاں آغاز میں اپنی۔ اپنی الوہیت میں سے ایک صفت کیساتھ خود کو متعارف کرواتا ہے۔ آپ دیکھیں پہلے، وہ یہاں، خود کو متعارف کرواتا ہے، ''میں ہی وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ اور میں قادرِ مطلق ہوں۔'' اب یہاں وہ سمرنہ کے کلیسیائی زمانے سے مخاطب ہے۔

(75) اب، اُسے سُنیں، ''میں......''

......سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو......(اور ہم اِیمان رکھتے ہیں کہ یہ آئیرینیس ہے۔)......یہ لکھ؛ کہ جو اول و آخر ہے وہ یہ فرماتا ہے،......

سمجھے؟ اُس نے خود کو متعارف کروایا، ''اب، میں ہی، اِس کلیسیائی زمانے کا خُدا ہوں۔ اور میں نہیں چاہتا کہ یہاں چار پانچ خُدا ہوں۔ میں۔ میں خُدا ہوں۔ سمجھے، بس یہی بات ہے۔

......جو مر گیا تھا، اور زندہ ہے؛ (آمین!)

(76) اب، یہ۔ یہ تعارف ہے۔ اب۔ اب سمرنہ کا مطلب ''کڑواہٹ ہے،'' اور لفظ مُر۔ مُر سے نکلا ہے۔ اور۔ اور پہلی کلیسیا نے۔ پہلی کلیسیا نے، یعنی......افسس کی کلیسیا نے، اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی تھی۔ اور اِس کلیسیا کا آغاز ہی ''کڑواہٹ کی جڑ سے ہوا'' کیونکہ اُس کلیسیا میں، یعنی پہلی کلیسیا میں، لوگوں کی (ایک بڑی تعداد، ہمیشہ سے) کلیسیا پر رُوح القُدس کی حکمرانی کے خلاف تھی، اور چاہتے تھے کہ وہ خود حکمرانی کریں۔ وہ کہانت کے طور پر کچھ چاہتے تھے، وہ پرانے عہد نامے کے لوگوں کی طرح کاہن چاہتے تھے۔ وہ کاہن چاہتے تھے۔ اور وہ......اور اگلے زمانے میں، جب وہ بت پرست لوگ تبدیل ہوتے تھے تو اُنکے پاس بھی کاہن ہوتے تھے اور باقی سب کچھ بھی ......

جیسے مُشتری، اور زُہرہ کے کاہن، اور باقی سب؛ اور وہ-وہ چاہتے تھے کہ اُنکے پاس بھی اِس طرح کے لوگ ہوں۔ دیکھیں، آغاز ہی سے بت پرستی گھس گئی تھی۔ تمام بت پرست لوگوں کے پاس یہ کاہن تھے۔ مگر-مگر زندہ خُدا کی کلیسیا، اُن کیلئے اجنبی تھی۔ مسیح ہمارا کاہن ہے، بلکہ ہمارا سردار کاہن ہے۔ ہمارے پاس ایک سردار کاہن ہے، ایک ایسی میز ہے جس سے ہم کھاتے ہیں۔

(77) اب، اِس کلیسیا کا آغاز ہی ''کڑواہٹ کی جڑ کیساتھ ہوا۔'' کیوں؟ یہ کڑواہٹ اُنکے لیے تھی جو رُوحُ القُدس کی رہنمائی میں چلنا چاہتے تھے۔ اور محبت ختم ہو چکی تھی، اور وہ اِسے تنظیموں اور عقیدوں سے بدلنا چاہتے تھے، اور چاہتے تھے کہ رُوحُ القُدس کی رہنمائی سے بھاگ جائیں۔ ذرا اِسکے بارے میں سوچیں! اِسی-اِسی-اِسی وجہ سے اُنکے اندر کڑواہٹ تھی۔ ٹھیک ہے۔

(78) اب، پہلی کلیسیا، ہی سے......کڑواہٹ اندر گھسنا شروع ہو گئی تھی۔ دوسری کلیسیا میں تھوڑی اور اندر آئی۔ اور، آخر کار، وہ اندر گھس گئی کیونکہ وہ ایک ''بہترین کلیسیا بنانا چاہتے تھے''؛ وہ یہی سوچ رہے تھے۔ ٹھیک اِسی جگہ اُنکے پاس باوقار، عظیم رومن لوگ آئے جو اندر آنا چاہتے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ اُنکے پاس پوپ، اور-اور یہ عظیم کارڈینل، اور دوسرے لوگ موجود تھے۔ وہ بہترین کپڑے پہنتے تھے۔ وہ تمام شور اور باقی چیزوں سے دور چلے گئے؛ بالکل خاموشی میں۔ اور ظاہر کر رہے تھے کہ وہ مر چکے ہیں۔ ہُوں۔ ہُوں۔ اب آپ سمجھے وہ مر رہے تھے۔ اور پس وہ ذہین ہوتے گئے اور اُنھوں نے ایک بہتر بدن بنا لیا۔ اور پہلی بات جو یہاں ہوئی، اُنھوں نے اُس تاریک زمانے میں سب کچھ، ایک عالمگیر تنظیمی کلیسیا میں بدل دِیا، جو کہ رومن عالمگیر کلیسیا، یا رومن کیتھولک کلیسیا تھی۔ خیر، پھر، اُنکے پاس باوقار لوگ، اور اُن کے پاس ایک درجہ تھا۔

(79) اوہ، یہ خوبصورت لگتا تھا بجائے اِسکے کہ وہ گلیوں میں کھڑے ہوتے؛ ''اور بھیڑ بکریوں کی کھال اوڑتے، اور محتاجی میں ہوتے، اور اُن کو آرے سے چیرا جاتا، اور-اور لوگ دیکھ کر ہنستے، اور اُنکا مزاق اُڑاتے؛'' جیسا پولُس نے عبرانیوں کے 11 باب میں کہا ہے۔

(80) کیوں، یہ بڑے،، اور بہترین، چوغے، اور اسکرٹ، اور-اور باقی چیزیں پہننے والی کلیسیا ہے۔'' کیونکہ یہ فادر، ریورنڈ، ڈاکٹر، اور فادر فلاں فلاں ہیں،'' یقیناً، یہ بڑا پن اچھا لگتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اگر اِنکا بس چلے تو وہاں اصلی ''کتا،'' رکھ لیں۔

(81) مگر، آپ دیکھیں، یہ مخلوط چیز تھی۔ مخلوط! سمجھے، اُس میں کوئی زندگی نہیں تھی۔ اور نہ ہی وہ

واپس جاسکتے تھے، اور یہی وجہ ہے کہ وہ دوبارہ نہیں اُٹھے۔ لوتھرن بیداری دوبارہ نہیں اٹھی۔ ویسلی بیداری دوبارہ نہیں اُٹھی۔ ناصرین بیداری دوبارہ نہیں اُٹھی۔ اور نہ ہی پنتی کوست کی بیداری دوبارہ اُٹھے گی۔ کیوں؟ کیونکہ آپ نے اُسے ختم کر دیا ہے۔ آپ نے رُوح القُدس کو اُسکی جگہ نہیں دی، اور اُسے دُنیا، اور نیکلیوں کے تصور سے مخلوط کر دِیا۔ اور یہ درست ہے۔ آپ نے کلیسیا کو مخلوط کر دِیا، اب وہ خود کو دوبارہ پیدا نہیں کر سکتی۔ جب آپ پیدا کرنا چاہیں گے، تو مزید میتھوڈسٹ پیدا ہونگے؛ بپٹسٹ دوبارہ پیدا کرنا چاہیں گے، تو مزید بپٹسٹ پیدا ہونگے؛ کیتھولک دوبارہ پیدا کرنا چاہیں گے، تو مزید کیتھولک پیدا ہونگے؛ وہی چیز حاصل کرینگے جس سے آپ پیچھا چھڑ وا رہے ہیں۔ مگر مجھے آپکو کچھ بتانے دیں؛ جب رُوحُ القُدس واپس آتا ہے، تو یہ نیا جنم اور نئی زندگی لاتا ہے؛ تبدیلی لاتا ہے۔ رُوح کا بپتسمہ؛ کلیسیا کو واپس اُس کی ٹھیک حالت میں لاتا ہے، اور اُس میں زندگی کو واپس بحال کرتا ہے۔

(82) مخلوط مکئی میں زندگی نہیں ہے۔ یہ وہ زندگی ہے، جو بالکل سُوکھ چکی ہے۔ اب، ہم یہ تاریک زمانے میں پاتے ہیں، ''جو کچھ تیرے پاس ہے، اُسے تھامیں رکھ۔'' اُس نے کہا۔ کیونکہ جو کچھ اِن میں تھا اُسکو نچوڑ دِیا گیا تھا۔ اب، یہ خود کو دوبارہ پیدا نہیں کریگی۔ اب، دیکھیں......

(83) مگر یسُوع مسیح کا بدن کوئی- کوئی تنظیم نہیں ہے۔ یسُوع مسیح کا بدن ایک روحانی بدن ہے، یہ بدن ہے...... جو اُس بادشاہی میں اُس روحانی بادشاہی میں ہے جو کہ زمین پر یسُوع مسیح کے وسیلہ بنا ہے اور وہی اِس بادشاہی کا بادشاہ ہے، اور سردار کاہن بھی ہے جو سفر کیلئے اِس بادشاہی میں قربانیاں گزرانتا ہے۔ وہ نبی ہے (کلام ہے) جو سچائی کو بیان کرتا ہے اور اِس بادشاہی میں خُدا کی روشنی چمکاتا ہے؛ اور اِس بادشاہی میں وہ دونوں نبی، کاہن، اور بادشاہ بھی ہے۔ اور ہم یہ بادشاہی کیسے حاصل کرسکتے ہیں؟ کیا تنظیموں کے وسیلہ؟ کیا خطوط کے وسیلہ؟ کیا ہاتھ ملانے کے وسیلہ؟ بلکہ ''ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے ہم نے بپتسمہ لیا ہے'' جو کہ یسُوع مسیح کا روحانی بدن ہے، اور اُس میں بپتسمہ لیا ہے، نہ پانی سے، نہ چھڑکاؤ سے، نہ اُنڈیلنے سے، اور نہ فقط کسی اور قسم کے پانی سے بپتسمہ لیا ہے، بلکہ ''پاک رُوح سے، ایک رُوحُ القُدس سے، ہم نے ایک بدن میں بپتسمہ لیا ہے،'' پہلا کرنتھیوں 12۔ جی ہاں، ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ہم نے اُس بدن میں بپتسمہ لیا ہے، پاک رُوح کے وسیلہ، اور اب ہم مسیح کے سِوا کسی اور چیز سے تعلق نہیں رکھتے ہیں۔ آپ مسیح کے ہیں۔ یہ خُدا کی روحانی بادشاہی ہے جو اُس نے قائم کی ہے، اور جس میں ہم صرف پاک رُوح کے بپتسمہ کے وسیلہ

آتے ہیں۔ مجھے اُس سے محبت ہے۔ ہُوں!

یہاں ہر طرف لوگ ہیں،
جنکے دِلوں میں شعلے جل رہے ہیں
وہ شعلے جو پنتی کوست پر برسے،
جس نے دھو دِیا اور اِنھیں صاف کر دِیا؛
اوہ، یہ میرے دِل میں جل رہے ہیں،
اوہ، اُسکے نام کو جلال ملے!
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
میں اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں، ہلّلو یاہ!
میں اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

چاہے اُن لوگوں نے، (ڈی۔ڈی۔ڈی۔ پی ایچ۔ڈی نہ پڑھی ہو۔ سمجھے۔)...... چاہے پڑھنا لکھنا نہ آتا ہو،

چاہے دُنیا کی شہرت ہو نہ ہو،
مگر اُن سب نے اپنا پنتی کوست حاصل کیا ہو،
یسُوع کے نام میں بپتسمہ حاصل کیا ہو،
اور اب یہ دُور اور نزدیک سے، گواہی دے رہے ہیں،
اور اُسکی قوت آج بھی یکساں ہے،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ جی ہاں، جناب۔ بس اُن میں سے ایک بن جائیں۔ بس یہی کافی ہے۔

(84) مجھے یاد ہے جب میں ممفیس کی گلیوں سے جا رہا تھا، وہ بزرگ، سیاہ خاتون اپنا سر جھکا کر وہاں کھڑی تھی۔ اور اُس نے کہا، ''صبح بخیر، پارسن۔''

میں نے کہا، ''آپکو کیسے معلوم تھا کہ میں ایک پارسن ہوں؟''

اُس نے کہا، ''خُداوند نے مجھے بتایا، 'اُسکا خادم گلی میں آرہا ہے، اُس نے ایک چمڑے کی ٹوپی پہنی ہوگی، اور سوٹ کیس پکڑا ہوگا۔'' اُس نے کہا، ''جب میں نے آپکو آتے ہوئے دیکھا تو میں جان گئی کہ وہ آپ ہی ہیں۔'' سمجھے؟ اوہ، وہ اُن میں سے ایک ہے۔ یہ بالکل درست ہے! اوہ، خُدا کتنا رحیم ہے!

(85) اب مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ کچھ ہے...... [بھائی برنہم ایک نوٹ پڑھتے ہیں جو اُنھیں دِیا جاتا ہے۔ایڈیٹر۔] ''اتوار کی رات، بیڈفورڈ سے آئی ہوئی، جس چھوٹی لڑکی۔لڑکی کیلئے آپ نے دُعا کی تھی، وہ رحلت کر گئی ہے۔ اور نہیں بچ سکی...... برائے مہربانی دُعا کریں۔'' ایک چھوٹی لڑکی جو کہ ہم...... جس کے لیے اُنہوں نے اتوار کی رات یہاں دُعا کی تھی، جو بیڈفورڈ سے آئی تھی، ''وہ۔وہ کچھ دیر پہلے فوت ہوگئی ہے،'' اُنھوں نے یہ بتایا ہے۔ آئیں دُعا کرتے ہیں:

(86) خُداوند یسُوع، میں دُعا کرتا ہوں کہ کسی بھی طرح، کسی بھی صورت، خُداوند، ہماری دُعائیں اُس بچی کیلئے ہیں۔ اے ہمارے خُدا، باپ، ہم اُس چھوٹی بچی کو تجھے سونپتے ہیں۔ اور ہم اُن لوگوں کے بارے میں سوچتے ہیں جو یہاں تھے اور اُس بچی کیلئے دُعا کر رہے تھے۔ اے خُدا، باپ، میں۔میں دُعا کرتا ہوں کہ یہ رپورٹ اِسطرح نہ ہو، باپ؛ ہم نہیں جانتے، مگر میں دُعا کرتا ہوں تو رحم کر اور قوت دے تاکہ وہ دوبارہ اُٹھ کھڑی ہو اور خُدا کے جلال کیلئے جیئے۔ یسُوع مسیح کے نام میں ہم یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔ خُداوند یسُوع اپنی برکات برسائے۔

(87) اب، ایک کلیسیا۔ اب، ایک کلیسیا کا نام اُسکے کردار کی فطرت سے جُڑا ہوا ہے۔ کیا آپ نے غور کیا سمرنہ کا مطلب ''کڑواہٹ ہے''؟ اور اب آپ ہر کلیسیا پر غور کریں، تو یہ کلیسیا کا نام ہے جسکا کلیسیا کے کردار کیساتھ کچھ لین دین ہے۔ میں اِس بارے میں یہاں کچھ کہہ سکتا ہوں؛ پر بہتر ہے میں نہ کہوں؛ کیونکہ آپ مجھے غلط سمجھ لیں گے۔ سمجھے؟

(88) آپ کا نام بھی، کچھ ظاہر کرتا ہے۔ شاید آپ نہیں جانتے، مگر ایسا ہے۔ اوہ، جی ہاں۔ اب آپ کہیں گے، ''یہ علم الاعداد ہے۔'' نہیں، ایسا بالکل نہیں ہے۔ جب یعقوب پیدا ہوا تو اُسے یعقوب بلایا گیا جس کا مطلب تھا ''دھوکے باز؛'' مگر جب اُس نے فرشتے سے کُشتی کی، تو خُدا نے اُس کا نام اسرائیل رکھا، ''یعنی ایک شہزادہ۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ساول ''ساول ترسُس کا تھا،'' جو ایک

خودغرض شخص تھا؛مگر، جب وہ یسُوع کے پاس آیا،تو اُسکو''پوُلس بنادِیا۔''شمعون کا نام''شمعون تھا''؛ مگر جب وہ یسُوع کے پاس آیا،تو اُسے پطرس بنادِیا،''یعنی چھوٹا پتھر۔''اوہ، جی ہاں، جناب۔آپکا ......آپکانام ظاہر کرتا ہے کہ آپ کیا ہیں......اِس کا آپکے کردار پر بہت اثرورسُوخ ہوتا ہے۔

(89) اور اِس کلیسیا کو سمرنہ کہا گیا کیونکہ یہ مررہی تھی۔سمرنہ کا مطلب ہے''کڑواہٹ۔'' دوسرے لفظوں میں، کڑواہٹ کی جڑیں بڑھ رہی تھیں اور اِسکا دم گھُٹ رہاتھا،اور یہ مُر کی طرف اپنے راستے پرگامزن تھی۔دیکھیں، وہ مُر سے، بدن کو مسح کرتے تھے۔یہ مُر،اورلُبان تھا، جوایک طرح سے مرہم کے طور استعمال ہوتا تھا۔جب وہ مُردے کو مسالہ اور-اور باقی چیزیں لگا کر تیار کر لیتے تھے،تو مُر لگا کرمُردے کومسح کیا جاتا تھا۔یہ موت کی تشبیہ تھا،اورکلیسیا مررہی تھی۔

(90)اور،اوہ،میرے دوستو،کیا آج آپ یہ نہیں دیکھ سکتے، کہ کچھ سال پہلے اُس عظیم پنتی کاسٹل تحریک میں زندگی تھی،مگراب وہ موت مُر کیساتھ مسح کردی گئی ہے؟ سمجھے؟ یہی مرہم اس کلیسیا میں تھی اورآگے بڑھتی ہوئی اِس کلیسیا کو بھی مسح کیا گیا؛اور یہ مررہے تھے کیونکہ یہ واپس اُن اقتصادی چیتھڑوں کی طرف جارہے تھے،اورمقدُسین،اپنے سفید چوغوں کو اُتار رہے تھے۔وہ تھوڑے سے لوگ تھے جو کھڑے ہوئے،اور حقیقی رُوحُ القدُس کے وسیلہ،غیر زبانیں بولیں،اور خُدا ظاہر ہوا۔اور، بھائی، وہ لوگ اِیماندار تھے''ایک اعلیٰ مثال اورایک نمونہ تھے۔''وہ-وہ بالکل حقیقی تھے،آپ ہرطرح سے اُن پر بھروسہ کرسکتے تھے۔مگراب آپ نہیں جانتے کس چیزاورکس شخص پر بھروسہ کرنا ہے۔سمجھے؟ کچھ واقع ہوا۔کچھ واقع ہوا۔یہ کیا ہے؟وہ کڑواہٹ کے،مُر سے مسح کردِیئے گئے۔جواُٹھ رہے۔ایک......

(91) یہ کیوں ہوا؟ ایک شخص اندر آیا، اور-اور کہا، یہ پہلی کلیسیا، جنرل کونسل ہے۔ اور پھر دوسروں نے اِسے اسمبلیز آف گاڈ کہا۔ پھر اسمبلیز آف گاڈ سے چرچ آف گاڈ بنا۔ چرچ آف گاڈ سے، پھر اُنھوں نے دوسری جانب دیکھنا شروع کیا،اورکہا،''تم اسمبلیز والے ہو۔''اوردوسرے گروہ نے کہا،''تم چرچ آف گاڈ والے ہو۔'' پھر اِس گہما گہمی میں، یونائیٹڈ پنتی کاسٹل چرچ آف گاڈ بن گیا۔اورپھر،آپ جانتے ہیں پہلی چیز کیا ہوئی، بجائے اِسکے کہ وہ روشنی کو قبول کرتے اوراُس میں چلتے،مگر،اُنھوں نے خودکومنظّم کرلیااوراب تک وہ روشنی کوقبول نہیں کرسکے۔

(92)اب دیکھیں،جب-جب''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القدُس کی بجائے''یسُوع مسیح کے'' نام میں بپتسمہ اسمبلیز آف گاڈ کے سامنے لایا گیا،تو اُنہوں نے قبول نہ کیا کیونکہ اُنہوں نے پہلے ہی

اپنے آپ کو باندھ رکھا تھا۔ اور وہ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے! میں اُن میں سے ہر ایک کو چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی بھی مجھے بائبل میں سے دِکھائے کہ یہ درست نہیں ہے۔ یہ مطلق سچائی ہے۔ کیا وہ یہ کر سکتے ہیں؟ وہ یہ نہیں کر سکتے۔ سمجھے، ورنہ وہ اپنے عقیدے سے مُنکر ہو جائیں گے، وہ یہ نہیں کر سکتے۔

(93) پھر وحدانیت والوں نے کیا کیا؟ بجائے اِسکے کہ اُسکو قبول کرتے، وہ اکڑ گئے: ''خُدا اصدا مبارک ہو! ہمارے پاس روشنی ہے، تمہارے پاس کچھ نہیں ہے۔ ہمارے پاس ہے......'' اُنھوں نے کیا کیا؟ اُنھوں نے اُسے منظّم کر لیا۔ آپ خُدا کو منظّم نہیں کر سکتے۔ بائبل کہتی ہے، خُدا کی کوئی شکل و صورت نہیں۔ خُدا کے متعلق ایسی کوئی ریت نہیں ہے، ہر گز نہیں ہے۔

(94) اب دیکھیں، پھر اسمبلیز والوں نے اُسے منظّم کرنے کی کوشش کی اور اُن ......اُن...... پھر - پھر - پھر اُنھوں نے حقیقی کلیسیا بنالی۔ پھر وحدانیت والے آئے، اور خود کو منظّم کرنے کی کوشش کی، جب کہ ''اُنکے پاس زیادہ روشنی تھی۔'' پس اُنھوں نے کیا کیا۔ اپنی خود غرضی اور کڑواہٹ کی وجہ سے، اُنھوں نے اُسے کھو دِیا۔ بجائے اِسکے کہ وہ نمکین ذائقے کے ساتھ اِسکو بانٹتے، اُنھوں نے دوسروں سے رفاقت توڑنا شروع کر دی، اور اُس کیساتھ کوئی تعلق نہ رکھا۔ اور یہ سب کچھ کڑواہٹ نے کیا۔ اور پھر، یہ آگے پھیلتی گئی۔ اور آپ جانتے ہیں پہلی چیز جو ہوئی، ایک اور آیا اور اُس نے کہا وہ تو یہ ایمان رکھتے ہیں، اور یوں وہ ایک دوسرے کے خلاف ہو گئے۔ ایک نے کہا، ''وہ ایک سفید گھوڑے پر آ رہا ہے۔'' دوسرے نے کہا، ''وہ ایک سفید بادل پر آ رہا ہے۔ خُدا مبارک ہے، میں یہاں سے اپنی تنظیم بناؤنگا۔'' دیکھا کس طرح اُنھوں نے یہ کیا؟ اِس چیز نے مُر موت - موت پھیلا دی۔ اِس چیز نے کیا کیا؟ اِس چیز نے بھائی چارہ ختم کر دِیا۔

(95) آج رات، اسمبلیز آف گاڈ سے، بہت سارے مرد، اور خواتین آنا، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا چاہیں گے، یہ جانتے ہوئے کہ یہ خُدا کی سچائی ہے۔ اگر اُنھوں نے ایسا کیا تو اُنھیں خارج کر دِیا جائے گا۔

(96) اور بہت سارے وحدانیت والے...... اب، میں وحدانیت والا نہیں ہوں۔ میں اُنکی طرح ''وحدانیت'' پر اِیمان نہیں رکھتا۔ میں یسُوع پر اُس طرح اِیمان نہیں رکھتا جیسے وہ کہیں گے، ''یسُوع''، یسُوع تو بہت سارے ہیں۔ لیکن وہ تو خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ اب، میں ایسے اعتقاد نہیں رکھتا...... جو وہ ایمان رکھتے ہیں مَیں اُس سے فرق ایمان رکھتا ہوں۔ وہ یسُوع

کے نام میں، وہ نئی زندگی کیلئے یسُوع کے نام میں بپتسمہ دیتے ہیں، کہ ''بپتسمہ لینے سے (نئی زندگی ملتی ہے) اورآپ کا پانی کا بپتسمہ آپکو مسیح میں لاتا ہے۔'' میں اِس بات پر اِیمان نہیں رکھتا۔ میں اِیمان رکھتا ہوں کہ نئی زندگی یسُوع مسیح کے لہو سے اور پاک رُوح کے وسیلہ سے آتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ بپتسمہ صرف نئی زندگی کے اندرونی کام کا بیرونی عمل ہے جوکہ کیا گیا ہے۔ پس، میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا۔ ٹھیک ہے، تو بھی وہ سب میرے بھائی ہیں۔

(97) جب میں نے پہلی بار بپٹسٹ منادہوتے ہوئے منادی کا آغاز کیا تھا، تو وہ میرے گرد جمع ہوگئے اور کہا، ''بھائی برینہم، آپ اِدھر آئیں، ہم -ہم- ہم نے اُسے پکڑ لیا ہے، اور ہم نے اُسے جاری رکھا ہوا ہے۔''

(98) میں نے کہا، ''کسی کیساتھ نہیں جاونگا، میں اُن دونوں گروہوں کے بیچ کھڑا ہوگیا اور کہا، 'ہم بھائی ہیں!''' کوئی فرق نہیں پڑتا، مجھے فرق نہیں پڑتا اگر کوئی آدمی اختلاف کرتا ہے، تو مجھے اِس سے ذراسا بھی فرق نہیں پڑتا، وہ پھر بھی میرا بھائی ہے۔

(99) جیسے کہ میرا ایک بھائی ہے اور اُسے ایپل پائی پسند ہے؛ اور مجھے چیری پائی پسند ہے، اب میں اِس بات سے اُس سے رفاقت ختم نہیں کرونگا۔ وہ اپنی ایپل پائی کھائے اور میں اپنی چیری پائی کھاونگا۔ اور میں اپنی پائی پر کاف سلوبر لگاتا ہوں، اور اگر وہ اُسے پسند نہیں کرتا، تو، وہ پھر بھی لے سکتا ہے۔ اور آپ یہ جانتے ہیں...... یہ کیا ہے؟ وہپ سٹف اِسے اُوپر لگاتے ہیں، آپ جانتے ہیں،'' اِسے وہپ کریم بھی کہتے ہیں۔'' مجھے یہ پسند ہے۔ مگراب میں اُسے کھانے کیلئے کافی بوڑھا ہو چکا ہوں۔ مگر یہ اِسی طرح ہے......لیکن مجھے- مجھے- مجھے...... یہ پسند ہے۔ اگر اُسے یہ پسند نہیں، تو اُسے یہ کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹھیک ہے، لیکن میں اپنی کھاؤنگا۔ مگر پھر بھی وہ میرا بھائی ہے! ٹھیک ہے۔

(100) اور پس مجھے- مجھے یہ پسند ہے، مجھے رفاقت پسند ہے۔ مگر جب ہم اِس طرح حد باندھ دیتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''نہیں، یہ ہماری تنظیم ہے،'' تو ہم وہاں جا کر اُس دوسرے شخص کیساتھ ہاتھ ملا کر، یہ نہیں کہیں گے، ''بھائی، خُدا آپکو برکت دے!'' میرے خُدایا! یہاں آپکو رفاقت کی ضرورت ہے۔ اگر آپ رفاقت نہیں رکھتے، تو آپ میں بھی اُن سمرنہ کے لوگوں کی طرح کڑواہٹ کی جڑ ہیں، اور آپ بھی وہی کام کررہے ہیں۔ ٹھیک ہے، پس دوسرے لفظوں میں اُنکا نام ''کڑواہٹ تھا۔''

(101) نیکلیوں نے اُنکا گلا گھونٹنا جاری رکھا جب تک کہ تاریکی کا زمانہ نہ آ گیا۔ لوتھر کے زمانہ میں فضل نے قدم بڑھایا، اور تھوڑی سی روشنی چمکنا شروع ہوئی۔ پھر اُسکے بعد، جان ویسلی تقدیس کیساتھ آیا، اور روشنی مزید چمکی۔ اور پھر رُوح القُدس کا بپتسمہ پنتی کاسٹلوں کے ساتھ آیا، اور والدوں کے اِیمان کو واپس لایا۔ مگر یہ اُسے اُس طریقے سے نہ رکھ سکے، اور اُنھوں نے اُسے منظّم کر دیا، اور ٹھیک ایک بار پھر واپس نیکلیوں میں چلے گئے۔ اُنھوں نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا بائبل نے کہا تھا۔

(102) اب، مجھے وقت کو دیکھنے دیں پھر مَیں اِس کو لونگا...... کافی وقت گزر گیا ہے۔ آئیں اب دوسری آیت پڑھتے ہیں، بلکہ...... یہ آٹھویں، اور نویں آیت ہوگی۔ ٹھیک ہے، اب نویں آیت میں، مصیبتیں ہیں:

میں تیری مصیبت، اور غریبی کو،...... جانتا ہوں، (مگر تُو دولت مند ہے)...... (اوہ، میرے خُدایا!)...... میں...... (اب دیکھیں اب وہ کلیسیا سے بات کر رہا ہے، دوسروں سے نہیں، بلکہ حقیقی کلیسیا سے؛ وہ نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتے تھے۔)...... میں جانتا ہوں جو آپ اپنے کو یہودی کہتے ہیں، اور ہیں نہیں، بلکہ شیطان کی جماعت ہیں اور اُن کے لعن طعن کو بھی جانتا ہوں۔

(103) اب، وہ شکایت کر رہے تھے۔ وہ غربت کے مارے تھے۔ وہ...... سب کچھ جو اُنکے پاس تھا استعمال کر چکے تھے۔ اُنھوں نے اِس طرح کا اپنا ایک چھوٹا سا چرچ بنایا ہوا تھا، کیونکہ وہ ایک چھوٹا گروہ تھا، لیکن وہاں وہ بڑے چرچ والے آ گئے، اُنھوں نے اُنکو مارا، اور باہر نکال دِیا۔ اور یہاں کہا گیا ہے، ”میں جانتا ہوں۔ میں جانتا ہوں تمہیں گلی کے، کونوں میں، یا دوسری جگہوں میں ملنا پڑتا ہے۔“ (اور میں اُن تہہ خانوں سے واقف ہوں جہاں اُنھیں ملنا پڑتا ہے؛ وہاں تم کو، زمین کے اندر جا کر ملنا پڑتا ہے۔) ”میں تیری مصیبت کو جانتا ہوں، اور جانتا ہوں کہ تو اذیت اور باقی چیزیں برداشت کر رہا ہے، لیکن تُو اِن مصیبتوں سے دولت مند ہو رہا ہے۔“ اوہ، میرے خُدایا! ہر بار جب بھی کلیسیا پر مصیبت آئی، اُس نے اِسے مضبوط بنایا۔ کلیسیا، ہمیشہ مصیبتوں میں مضبوط ہوئی ہے۔ ”میں تیری مصیبت جانتا ہوں، مگر تو دولت مند ہے۔“ کیوں؟ ”کیونکہ تو نے مجھے تھامے رکھا؛ تو دولت مند ہے۔ اور تیری مصیبتیں تجھے ختم نہیں کر سکتی ہیں۔“

(104) اب، کیا...... آپ نے یہاں غور کیا؟ نیکلیوں نے یہاں اپنی ایک جماعت بنالی تھی۔ بائبل یوں ہی کہتی ہے۔ کیا آپ نے نویں آیت میں اِس بات پر غور کیا؟

اور...... ہیں......نہیں، بلکہ شیطان کی جماعت ہیں۔

(105) اوہ ہو، حقیقی کلیسیا کو باہر نکال دِیا گیا تھا۔اور نیکلیوں نے کنٹرول لے لیا تھا،اور......اور اُنھوں نے رُوحُ القُدس یافتہ لوگوں کو باہر نکال دِیا، کیونکہ وہ-وہ لوگ اُنکے کسی کام کے نہیں تھے۔اگر ایشیا میں، سمرنہ کے، لوگوں کو پتہ ہوتا کہ......شہیدوں کا تاج اُنکا انتظار کر رہا ہے، تو وہ حقے بقے ہوجاتے۔سمجھے؟ اب، دوسرے لفظوں میں، جب......جب یہ پیشینگوئی لکھی اور بھیجی گئی، اور کلیسیا تک پہنچی تو اُس وقت وہ اِس بات سے واقف نہ تھے، کہ وہ خود اِس شہیدوں کے تاج کو پہننے والے ہیں، اگر اُنھیں معلوم ہوجاتا، تو......تو یہ بات، اُنھیں قریب المرگ خوفزدہ کر دیتی۔ وہ سمجھ رہے تھے یہ کبھی بھی ہوسکتا ہے۔مگر اُنکے زمانے میں نہیں ہوا۔ اور شاید ہوسکتا ہے ایک شخص اُٹھا ہو اور کہا ہو، ''خیر، آپ جانتے ہیں-کیا آپ جانتے ہیں، مَیں بتاتا ہوں، نبی غلط تھا۔ یوحنا غلط تھا، وہ-وہ......کیونکہ سمرنہ میں ہمارے ساتھ ایسا کچھ نہیں ہوا۔'' کیوں، کیونکہ یہ بات کچھ سوسالوں بعد پوری ہونی تھی۔ سمجھے؟ کیونکہ جب خُدا کچھ کہتا ہے، تو وہ لازمی ہوکر رہتا ہے۔

(106) اسلیئے ہم اپنا اِیمان، ٹھیک خُدا کے کلام پر رکھتے ہیں۔ کیونکہ خُدا ہر وعدہ پورا کرتا ہے۔ چاہے......آپ کو لگے کہ اِس کو تو یہاں ہونا ہے، مگر ہوسکتا ہے کہ خُدا کی طرف سے ابھی اُسکا وقت نہیں آیا کہ وہ کام پورا ہو۔ ''مگر میرا کلام بے اثر میرے پاس واپس نہیں آئے گا، بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا۔'' خُدا ہمیشہ اپنے کلام کو عزت بخشتے گا، اور اُس کے اپنے مقررہ وقت پر اُسے کاٹے گا۔

(107) پس پہلی کلیسیا میں بھی، وہ لوگ تھے، اور اُس کلیسیا میں سے کچھ لوگوں کی خصوصیات بعد میں سمرنہ کی کلیسیا کے لوگوں میں دِکھائی دینے لگیں۔اب، اُن میں سے بہت سے شہید ہونے والے تھے، اور وہ شہیدوں کا تاج پہننے والے تھے۔

(108) اب آئیں دسویں آیت کو-کو لیتے ہیں، اور ہم یہ پڑھتے ہیں:

جو دُکھ تجھے سہنے ہوں گے (شیطان کی جماعت کی طرف سے) اُن سے خوف نہ کر: دیکھو، ابلیس تم میں سے بعض کو......قید میں ڈالنے کو ہے، تاکہ تمہاری آزمائش ہو؛ اور دس دِن تک مصیبت اُٹھاؤ گے: جان دینے تک بھی وفادار رہ، تو میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا۔

(109) اوہ، میرے خُدایا! اُنھیں بتایا گیا کہ ڈرنا مت جبکہ وہ اپنے-اپنے مذہب کی خاطر

مرنے جارہے تھے۔اب، بہن ووڈ، آپ جہاں پر بھی ہیں، مجھے اُمید ہے یہ بات آپکی مدد کریگی۔ کسی دِن، بہن ووڈ مجھ سے کہہ رہی تھیں، مجھے سمجھ نہیں لگتی کہ کیسے کچھ مخلصی پائیں گے اور کچھ نہیں پائینگے۔ بعض اوقات آپکو پتہ ہونا چاہیے......خُدا نے اُن لوگوں کو بتایا،''اب، اِس بارے میں ڈرنا مت، شیطان تمہیں قید میں ڈالے گا، کیونکہ یہ نیکلیوں کی جماعت جو آرہی ہے وہ تمہیں دبائے گی، اور مَیں تمہیں اسلیئے جانے دے رہا ہوں کہ تمہیں میری خاطر مرنا ہے۔اور اُس روز مَیں تمہیں زندگی کا تاج دونگا۔'' پس خوف نہ کر......

(110) اب دیکھیں، اُس نے کہا......اب، جب ہم دسویں آیت کو پڑھتے ہیں تو آپ غور کریں۔ میں یہ دوبارہ پڑھتا ہوں:

جو دُکھ تجھے سہنے ہوں گے اُن سے خوف نہ کر: دیکھو، ابلیس تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے، تاکہ تمہاری آزمائش ہو؛ اور دس دِن تک مصیبت اُٹھاؤ گے: جان دینے تک بھی وفادار رہ...... (کیا آپ نے غور کیا یہ صرف موت تک وفادار رہنا نہیں؟ جب تک موت نہیں آتی، بلکہ جان ''دینی'' بھی پڑے تو بھی وفادار رہنا ہے۔کیا آپ سمجھے؟)......جان دینے تک بھی وفادار رہے،......(سمجھے؟ اور وہ رہے۔)

(111) اب اُس نے کہا، شیطان......کیا آپ نے غور کیا اُس-اُس نے یہ جماعت کس کو کہا جو یہ کررہے تھے؟ اب، یہ ''نیکلی تھے'' جو شیطان کی جماعت تھی۔ہم یہ جانتے ہیں۔کیا ایسا نہیں تھا؟ تب یہ ایک تنظیم تھی، اور ایک بڑھتا ہوا کاہنوں کا اتحاد جو اِن لوگوں کو اذیت پہنچا رہا تھا، اور بہت زیادہ اذیت پہنچا رہا تھا، مگر وہ انجیل کیساتھ جان دینے تک وفادار رہے۔کیا آپ نے نکاح کی تقریب میں غور کیا ہے؟ نہ کہ جب تک موت ہمیں جُدا کرے، بلکہ ''موت تک ہم ساتھ ہیں۔'' سمجھے؟ اب، جب تک اور تک میں فرق ہے۔اب، وہ جان دینے تک مسیح کیساتھ وفادار رہے۔''جان دینے تک بھی وفادار رہ۔ڈرمت، کیونکہ میں تجھے ایک تاج دونگا۔''

(112) اب یہ ''دس دِن'' جنکا یہاں ذکر ہے، یہ دس دِن ہیں۔اور بائبل کے مطابق ایک دِن ایک سال کے برابر ہے۔اور دس دِن D-i-o-c-l-e-a-t-i-o-n ڈائیاوکلیشن کی حکمرانی کے، آخری ''دس سال'' تھے۔ڈائیاوکلیشن۔ڈائیاوکلیشن، اُس زمانے کا عظیم حکمران تھا......خیر، افسیوں کے زمانے کے دوران بہت سے حکمرانوں نے حکمرانی کی۔اور مجھے یقین ہے، نیرو بھی، اُن میں سے

ایک تھا۔اورڈائیاوکلیشن آخری تھا،جس نے آخری دس سال حکومت کی تھی،اوروہ اُن سب سے زیادہ خون بہانے والا اوراذیت دینے والا تھا۔وہ اُس ایک گروہ کیساتھ تھا جو- جو مسیحیوں کو قتل کرتے، اُنکو مارتے، اُنکو جلاتے، اور- اور اُنکے ساتھ سب کچھ کرتے تھے، اور یہ دس سال سب سے زیادہ خون آلودہ اوراذیت والے تھے۔اوراسکی حکمرانی کا وقت 302 سے 312 تک تھا۔یہاں کانسٹنائن کا آغاز ہوا، اورسمرنہ کے زمانے کا اختتام ہوا۔اورکانسٹنائن، 312 میں آیا۔یہ وہ دس دِن کی مصیبت تھی۔اور اِسکا آغاز نیرو سے ہوا اور اختتام ڈائیاوکلیشن پر ہوا۔اِسکا آغاز نیرو نے تقریباً 64 A.D. میں کیا، جب نیرو نے تخت سنبھالا تھا۔

(113) اب، گیارہویں آیت میں وعدہ ہے۔اب ہم اِسے ختم کرنے سے پہلے لیں گے:

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔

(114) اب، یہاں میں کچھ کہنا پسند کرونگا، اوراگرچہ...... میں یہ بات، اپنے دِل میں سوچ رہا ہوں، اور اِسے نہیں کہتا، تو پھر میں ایک ریاکار ہوں۔سمجھے؟ میں چاہتا ہوں آپ اِس آیت میں ایک چیز پر غور کریں، اور میرے لیے یہ ایک بہت بڑی پہیلی تھی جب تک کہ یہ مجھے معلوم نہ ہوئی۔اب آئیں، اِسے بہت دھیان کیساتھ دوبارہ پڑھتے ہیں۔سمجھے؟

جس کے کان ہوں......(دوسرے لفظوں میں، ''جسکا کان ہو وہ سُنے''؛ دیکھیں، یہ ''رُوح کیلئے کُھلے ہوں۔'')......وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛......

اب دیکھیں، بالکل یہی چیز ہے، مصیبتیں اور باقی چیزوں کو بھی آنا ہے۔اور اِس کا ہر ایک حصہ ہر ایک کلیسیا سے منسلک ہے۔کلیسیاؤں سے۔

......رُوح کلیسیاؤں سے فرماتا ہے؛ جو غالب آئے......(کس کلیسیا میں؟ افسس میں؟ جی ہاں۔ٹھیک ہے۔سمرنہ میں؟ جی ہاں، اور اُن سب میں۔)......وہ جو سب کلیسیاؤں میں غالب آئے اُنکو دوسری موت سے نقصان نہیں پہنچے گا۔

(115) وہ جو لودیکیہ کے زمانے میں غالب آئے مگر کس چیز پر؟ نیکلیوں پر غالب آئے، دُنیا کی چیزوں پر غالب آئے، اِن تنظیموں پر غالب آئے، کاہنوں کے اتحاد پر غالب آئے، دُنیا کی ہر ایک چیز پر غالب آئے اور اُنھیں فروخت کر دیا، اور مسیح سے محبت رکھی۔اِس لیے آپ دوسری موت سے کچھ

نقصان نہ اُٹھائیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ اُس میں ابدی زندگی ہے۔ابدی زندگی مر نہیں سکتی ہے۔یسُوع نے کہا،''جو میرا کلام سُنتا ہے اُس میں ابدی زندگی ہے،اور وہ کبھی نہیں مریگا۔اور میں اُسے آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔''

(116) اب،اب، یہاں......اب ، یہاں آپ میں سے ...... بہت سارے اِس بات سے اختلاف کر سکتے ہیں،مگر میں چاہتا ہوں کہ آپ بہت گہرے طور پر سوچیں اِس سے پہلے کہ آپ کوئی فیصلہ کریں۔سمجھے؟اب میں کچھ کہنے جارہا ہوں:

(117) یہی وجہ ہے کہ میں دوزخ کے ابدی ہونے پر یقین نہیں کرتا ۔ دوزخ ابدی نہیں ہوسکتا۔کیونکہ اگر کبھی ابدی دوزخ تھا،تو پھر وہ ہمیشہ سے ایک ابدی دوزخ ہی ہونا چاہیے تھا،کیونکہ ابدی......ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے،اور اُس کو حاصل کرنے کیلئے ہم کوشش کرر ہے ہیں۔اور اگر آپ ابدیت میں ابد تک جلنے والے ہیں،تو پھر آپ میں جلنے کیلئے ابدی زندگی ہوگی،تو پھر یوں یہ خُدا جل رہا ہوگا۔اسلیئے آپکے پاس ابدی دوزخ نہیں ہوسکتا،اور بائبل بہت واضح بتاتی ہے ''دوزخ تخلیق کیا گیا ہے۔''اور اگر اُسے بنایا گیا ہے،تو وہ ابدی نہیں ہوسکتا۔کوئی بھی چیز جو ابدی ہے اُسے کبھی بنایا نہیں گیا؛ وہ ہمیشہ سے تھی، کیونکہ وہ ابدی ہے۔اور بائبل کہتی ہے کہ''دوزخ ابلیس اور اُسکے فرشتوں کیلئے بنایا گیا ہے۔''دوزخ بنایا گیا تھا،اس لیے وہ ابدی نہیں ہے۔اور میں اِیمان نہیں رکھتا کہ کسی شخص کو ابدی سزا دی جائیگی۔

(118) مجھے یقین ہے بائبل بڑی وضاحت سے بتاتی ہے،کہ''جو غالب آئے وہ دوسری موت سے نقصان نہ اُٹھائے گا۔''اب دیکھیں''موت۔''لفظ موت یہاں سے نکلا ہے......اور،اِسکا مطلب ہے،''جدائی۔''اب، جب ہم گناہ میں ہوتے ہیں،تو خُدا سے جدا ہوتے ہیں، ہم مُردہ ہوتے ہیں؛ بائبل ایسا ہی کہتی ہے۔ہم خُدا کیلئے اجنبی ہوتے ہیں، کیونکہ عہد شکنی کی وجہ سے گناہ میں مُردہ ہوتے ہیں،ہم اُس سے جدا ہوتے ہیں؛ ہم خُدا کیلئے اور اُسکی دولتِ مشترکہ کیلئے اجنبی ہیں۔اور پھر جب ہم خُدا کو قبول کرتے ہیں تو ہم میں ابدی زندگی آجاتی ہے،اور ہم اُسکے بچے اور اُسکا حصہ بن جاتے ہیں۔

(119) میرا چھوٹا بیٹا ، جوزف ، میرا حصہ ہے ، چاہے میں جو مرضی کہوں...... یا وہ جو مرضی کہے۔وہ......اور شاید میں......شاید اُسکے پاس نہ ہو......اگر میں ایک بہت بڑا امیر شخص ہوں اور میرے پاس بہت میراث ہے،اور ہوسکتا ہے وہ،اس میں سے کچھ لے لے؛تو پھر بھی وہ میرا بیٹا ہی

رہتا ہے، وہ میرا حصہ ہے۔ یقیناً، وہ میرا حصہ ہے۔اب، میں اُسکا انکار نہیں کرسکتا اور اگر کرتا ہوں تو خود کا انکار کرتا ہوں، کیونکہ وہ میرا حصہ ہے۔اور خون کا ٹیسٹ یہ بتا دیگا کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ سمجھے؟

(120) اور خون کا ٹیسٹ بتا تا ہے کہ آپ خُدا کے ہیں یا نہیں۔ سمجھے؟ آپ خُدا کے بچے ہیں اور آپ میں ابدی زندگی ہے۔ جو جان گناہ کرتی ہے، وہ جان جدا کرلی جائیگی۔ کیا یہ سچ ہے؟ پھر وہ مزید باقی نہ رہے گی۔ اب دیکھیں۔ کوئی بھی چیز جس کا آغاز ہوا اُسکا اختتام بھی ہے، کیونکہ جس چیز کا بھی آغاز ہوا ہے وہ مخلوق ہے۔ مگر خُدا مخلوق نہیں ہے، وہ ہمیشہ سے خُدا ہے۔ کوئی ایسی جگہ نہیں جو بتائے کہ اُسے بنایا گیا ہے۔ اور ابدی زندگی پانے کا ایک ہی راستہ ہے کہ ہمیں بھی اُس تخلیق کا حصہ ہونا ہے ۔خُدا کو جلال ملے! اوہ، کاش ہم فقط اِس بات کو سمجھ جائیں! دیکھیں رُوحُ القُدس نے آپکے لیے کیا کیا ہے؟ یہ رُوحُ القُدس، خود خالق ہے، خُدا باپ رُوح کی صورت، میں ''رُوحُ القُدس کہلایا'' کیونکہ وہ ایک بدن میں جنبش کرتا تھا جو یسُوع کہلایا، جو اُسکا بیٹا تھا؛ اسلیئے اُس نے بدن، یعنی یسُوع کو بنایا، تا کہ وہ کفارہ دے۔ خُدا اُس انسانی بدن میں رہا، اور بدن کے خلیوں کو توڑا گیا، اور زندگی خون کے خلیوں سے واپس آئی۔

(121) یہی وجہ ہے پُرانے عہد نامہ میں پرانے عبادت کرنے والوں سے گناہ دُور نہ ہوسکا...... کیونکہ وہ جس گناہ کیساتھ آتا تھا اُسی کیساتھ واپس چلا جاتا تھا۔ مگر نئے عہد نامے میں، عبرانیوں میں لکھا ہے، کہ، ''کیونکہ جب عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہوجاتے تو پھر اُن کا دِل اُنھیں گنہگار نہیں ٹھہراتا۔''

(122) اب، پُرانے عہد نامے میں؛ وہ برّہ لاتے تھے، اُسے لٹا دیتے تھے، اور عابد، اپنے ہاتھ اُس پر رکھتا تھا؛ اور کاہن اُسکا گلا کاٹتا تھا، اور وہ اُسکے ممیانے، اور خون بہانے کو محسوس کرتا تھا۔ اور پھر وہ مر جاتا تھا، اور وہ محسوس کرتا تھا کہ اُسکا بدن سخت ہوگیا ہے، اور وہ مر گیا ہے۔ اور وہ جانتا تھا کہ اُس برّے نے اُسکی جگہ لے لی ہے ؛ ورنہ وہ وہاں ہوتا ۔اور کاہن خون لیکر، مذبح پر رکھتا تھا اور–اور دھواں اُٹھتا تھا، اور یہ عابد کیلیئے گناہوں کی معافی کی دُعا ہوتی تھی...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔] ......اور اُس جانور کی زندگی واپس آکر انسان کی زندگی کو نہیں بچاسکتی تھی، کیونکہ وہ ایک جانور کی زندگی تھی۔ جانور اور انسان، کی زندگی اکیساتھ نہیں ہوسکتی۔ مگر جب یہ......یہی وجہ ہے کہ وہ دوبارہ اُسی، گناہ کی خواہش کیساتھ باہر جاتا تھا۔ گناہ کر کے پھر اندر آتا تھا، تا کہ اپنی قربانی چڑھائے،

مگر اُسی خواہش کیساتھ واپس چلا جاتا تھا جو اُس کے ذہن میں ہوتی تھی۔ یہ سچ ہے۔

(123) مگر یہاں جب عبادت کرنے والا......اوہ، خُدا کی کلیسیا، اِس بات کو سمجھنے میں ناکام مت ہونا! یہاں عبادت کرنے والا، صرف ایک بار حقیقی طور پر خُدا کے بیٹے کی طرف چلا جائے اور اِیمان سے اُس پر اپنے ہاتھ رکھ لے (اوہ، میرے خُدایا!)، دیکھیں جب اُس کے منہ پر تھوکا جا رہا تھا، اور اُسکے چہرے سے خون بہہ رہا تھا، اُس درد کو محسوس کریں "اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" اوہ، میرے بھائی، وہاں دیکھیں اُس نے مر کر آپکے لیے کیا قیمت چکائی ہے، اور وہ کون تھا، عمانوایل، خُدا آپکی جگہ مر رہا تھا۔

(124) پھر کیا ہوا؟ پھر عبادت کرنے والا، جب خُدا کے بیٹے میں وہ خون کا خلیہ ٹوٹا......تو وہ خون کا خلیہ کیا بنا؟

(125) آپ کیا ہیں؟ آپ اپنے باپ سے نکلا ہوا ایک چھوٹا سے خلیہ ہیں۔ کیونکہ عورت میں ہیموگلوبن نہیں ہوتا ہے۔ عورت صرف-صرف انڈے پیدا کرتی ہے؛ وہ انڈوں کو، خود میں- میں- میں زندہ رکھتی ہے۔ مگر خون مرد کی طرف سے آتا ہے، یہی وجہ ہے کہ- کہ بچوں کو باپ کا نام دِیا جاتا ہے۔ اور پھر، جب، ایک عورت مرد سے شادی کرتی ہے، تو آنے والے بچوں کیلیئے، وہ بھی اُسکا نام لیتی ہے؛ اور پھر اُس مرد کے آنے والے بچہ کو وہ خود میں زندہ رکھتی ہے۔ جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں: ایک مرغی انڈا دے سکتی ہے، اور اگر اُس نے مرغے سے ملاپ نہیں کیا، تو اُس انڈے میں بچہ نہیں ہوگا۔

(126) اور جیسا، میں نے پہلے کہا، یہی مسئلہ آج کی بہت ساری پُرانی، ٹھنڈی، اور رسمی کلیسیاؤں کیساتھ ہے۔ اُنھوں نے اُس نیکلی تصور کو لے لیا ہے، سڑے ہوئے انڈوں سے ڈھیر سارے گھونسلے بنا لیے ہیں، مگر اُن میں سے کبھی بھی زندگی باہر نہیں آئیگی کیونکہ وہ ویسے نہیں ہیں......آپ اُن کیساتھ کچھ بھی کر لیں (چاہے اُنھیں بشپ، ڈیکن، اور جو مرضی کہیں)، وہ کبھی اِن نشانوں پر اِیمان نہیں رکھیں گے جو اِیمانداروں کیساتھ ہیں، کیونکہ وہ کبھی، یسُوع مسیح کے ساتھ یکجا نہیں ہوئے ہیں۔ اگر کبھی آپ خُدا کی قوت کے ملاپ کیساتھ ذرخیز ہوئے ہیں......

(127) جب وہ خون کا خلیہ کلوری پر ٹوٹا، تو جو زندگی اُس میں تھی، وہ خود یہواہ تھا......اوہ، اِسے غیر معمولی ہی ہونا چاہیے تھا!

(128) آپ جانتے ہیں، ہر کوئی ایک نشان ڈھونڈ رہا ہے۔ کیا لوگ ایسا نہیں کرتے ہیں؟ ہر کوئی کہتا ہے، ''اوہ، مجھے کوئی نشان دِکھاؤ۔'' یہودی کہتے ہیں، ''ہمیں نشان دِکھاؤ۔''

(129) میں آپکو ایک نشان دِکھاتا ہوں۔ خُدا نے ایک مرتبہ آپکو ایک نشان دِیا۔ وہ ایک نشان طلب کرتے ہیں۔ اسرائیل نے ایک نشان مانگا۔ خُدا نے نبی سے کہا، ''میں اُنھیں ایک ابدی نشان دونگا: ایک کنواری حاملہ ہوگی۔ ایک کنواری حاملہ ہوگی اور ایک بیٹا جنے گی۔'' (آمین۔) ''وہ عمانوایل کہلائیگا، یعنی خُدا ہمارے ساتھ۔'' یہ سب سے عظیم نشان ہے جو کبھی دِیا گیا۔

(130) دیکھیں خُدا نے، نظامِ شمسی بنایا ہے، اور وہ آسمان اور زمین کا خالق ہے۔ اگر آپ وہاں کوہِ پالومر پر کھڑے ہو کر اُس دوربین سے دیکھیں، تو آپ روشنی کے خلا کے ایک سو بیس ملین سال دیکھ سکتے ہیں۔ اُس نے میلوں میں کر دِیا ہے، اور اِس سے پیچھے چاند، اور ستارے ہیں، اور کائنات ہے، اُس نے یہ سب کچھ بنایا ہے۔ یوں، یہ سب کچھ اُس نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ جی ہاں!

(131) اور وہ عظیم خالق میرا نجات دہندہ بن گیا۔ ایک خون کے خلیے میں بدل گیا، نہ کہ مرد کے ذریعے، بلکہ ایک کنواری عورت کے پاس آیا؛ اور عورت کے ذریعہ وہ چھوٹا سا بیج لیا، اور اپنے لیے ایک چھوٹا سا گھر بنایا اور اُس میں رہا۔ اوہ، یہ۔ یہ۔ یہ غیر معمولی ہی ہونا تھا! یہواہ! یہواہ، اُس گوبر کے ڈھیر پر، رو رہا تھا۔ یہواہ، ایک چرنی میں پڑا تھا۔ یہ کچھ بڑے سربراہ لوگوں کیلئے، ایک ابدی نشان تھا! پس، یہواہ، خُدا (ہللّویاہ!) بدبودار اصطبل میں ایک روتے ہوئے بچے کی طرح پڑا ہوا تھا۔ اور ہم سوچتے ہیں ہم کوئی چیز ہیں، اپنا ناک اُوپر کر کے چلتے ہیں: بارش ہوگی، یہ رو یہ آپکو لے ڈوبے گا: پھر بھی یہی سوچتے ہیں کہ آپ کوئی چیز ہیں۔ یہواہ اصطبل میں، ایک۔ ایک چرنی میں آ گیا، اور ایک چھوٹے...... بچے کی طرح رویا۔ یہ غیر معمولی ہی ہونا تھا! یہ ایک نشان تھا۔ خُدا نے کہا تھا، ''میں تمہیں ایک ابدی نشان دونگا۔'' یہ ایک حقیقی نشان تھا۔ یہواہ، لڑکے کی طرح کھیل رہا تھا۔ یہواہ! یہواہ، ایک کارخانے میں، لکڑی کیساتھ ایک کارپینٹر کی طرح کام کر رہا تھا۔ ہللّویاہ! میرے، اوہ، میرے خُدایا! یہواہ، مچھیروں کے پاؤں دھو رہا تھا۔ ''میں تمہیں ایک نشان دونگا۔''

(132) ''اوہ، مگر ہمارے پاس تو مذہبی لوگ ہونے چاہیے، آپ جانتے ہیں، جو کالرز، اور چوغوں اور رسیوں کو باندھ کر، گھوم رہے ہوں، اور......'' سمجھے؟ اوہ!

(133) ''میں تمہیں ایک ابدی نشان دونگا۔'' یہواہ صحن میں کھڑا ہوا اور اُس کے مُنہ پر تھوکا

گیا۔ یہواہ، بدنی حالت میں، آسمان اور زمین کے درمیان، ننگا لٹکا یا گیا۔ اُس نے صلیب کی شرم اور رسوائی کو برداشت کیا۔ ہمارے پاس اُسکا ایک مجسمہ ہے جس کے گرد ایک چھوٹا سا کپڑا بندھا ہوا ہے؛ یہ تو صرف مورت تراشنے والے نے کیا ہے۔ مگر اُنھوں نے اُسے ننگا کیا، اُسے ذلیل کیا! اوہ، جب وہ وقت آیا تو اُن ریاکاروں کے گروہ نے یہ سب کیا! یہ انسان کا دِن ہے، مگر خُداوند کا دِن آرہا ہے۔ یہواہ! یہواہ، مر رہا تھا، جی ہاں، مگر کچھ نہ ہوا۔ یہواہ، دُعا کر رہا تھا، کچھ نہ ہوا۔ ہُوں۔ یہ سچ ہے۔ یہ کتنا حیرت انگیز ہے! یہ ابدی نشان ہے۔ یہ وہ نشان ہے جو سب لوگ جانیں گے۔ پھر وہ موا، یہواہ مرا۔ تو زمین ہلنا شروع ہوگئی۔ اوہ، میرے خُدایا!

(134) پھر وہ قبر میں سے جی اُٹھا اور آسمان پر چلا گیا۔ یہواہ، رُوح القُدس کی صورت میں واپس اپنی کلیسیا میں، اپنے لوگوں میں آ گیا۔ خُدا کو جلال ملے! یہواہ، کلیسیا میں چل رہا ہے، دِل کے خیالوں کو پرکھ رہا ہے۔ یہواہ، بیماروں کو شفا دے رہا ہے۔ یہواہ، انسانی لبوں سے بول رہا ہے جبکہ اُس انسان پر اپنا ہی کنٹرول نہیں رہتا۔ یہواہ، واپس آ کر انگلش میں بول رہا ہے اور اُسکا ترجمہ کر رہا ہے۔ آپ ایک نشان چاہتے ہیں؟ آمین! وہ یہواہ ایک کسبی کے پاس گیا، اُسے اُٹھایا، کیونکہ وہ-وہ اتنی گر چکی تھی کہ کتے بھی اُسے دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے، اور اُس کو دھو کر برف کی مانند سفید کر دِیا اور اُسے کنول کے پھول کی طرح ایک خالص دِل دے دِیا۔ اوہ، میرے خُدایا! یہواہ، گلی میں پڑے ایک شرابی کو لیتا ہے جس کے منہ میں مکھیاں جارہی ہوتی ہیں، اور اُس سے انجیل کی منادی کرواتا ہے......؟ ......یسُوع مسیح کا لہو ہمیں پاک صاف کرتا ہے!

(135) جب وہ زمین پر تھا، تو وہ سب سے زیادہ گرے ہوئے شہر میں گیا، اور گرے ہوئے لوگوں میں گیا، اور اُنھوں نے اُسے ایک گرا ہوا نام دِیا۔ یہ سچ ہے۔ اُنھوں نے اُسکے ساتھ بُرا سلوک کیا، اور سب سے گھٹیا نام لیکر اُسے کہا، ''یہ بعلزبول ہے،'' یہ ابلیس ہے۔ سب سے گھٹیا نام جو وہ اُسے دے سکتے تھے دیا، انسان نے اُسے یہ دیا۔

(136) مگر خُدا نے اُسے اُٹھا کھڑا کیا، اور اُسے وہ اُونچا تخت بخشا جہاں سے وہ فردوس کو بھی نیچے دیکھتا ہے۔ آمین! جلال ہو! اُسکو زمین پر اور آسمان پر وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے، اور آسمان و زمین کا ہر ایک خاندان اُسکے نام سے نامزد ہے۔ انسان اُسکے بارے میں کچھ اور سوچتا ہے، مگر خُدا اُسکے بارے میں یہ سوچتا ہے۔ اے خُدا، باپ، میرے خیالوں کو اپنے خیالوں جیسا بنا دے۔

جی ہاں، جناب۔اوہ بیش قیمت نام ہے!

(137)اب دیکھیں،''جو مجھ پر اِیمان رکھتا ہے ابدی زندگی رکھتا ہے۔''اب، ابدی زندگی کی ایک ہی صورت ہے،اور آپ یسُوع مسیح میں سے ہوکر اُسے تلاش کرتے ہیں اور پاتے ہیں،اور وہ خُدا کی زندگی ہے۔اور جب خُدا کے بیٹے میں وہ خون کا خلیہ توڑا گیا،تو وہ خود یہواہ تھا جو اُس انسان یسُوع میں تھا(اور اُسی میں الوہیت کی ساری معموری مجسم ہوکر سکونت کرتی ہے)،اور اب جب ہم اپنے گناہوں کی معافی کیلئے اُس خون کو قبول کرتے ہیں،تو وہ رُوح کسی انسان پر نہیں تھا، بلکہ خُدا پر تھا......خُدا کو جلال ملے! بائبل کہتی ہے،''خُدا کا خون ہے۔''

(138) کوئی کہتا ہے،''آپکو یاد ہے،وہ......یہودیوں کے بارے میں کچھ نہ کہیں، کیونکہ وہ بھی ایک یہودی تھا۔''وہ ایک یہودی نہیں تھا۔ وہ یہودی نہیں تھا اور نہ ہی وہ غیر قوم تھا، وہ خُدا تھا۔ یہ بالکل درست ہے۔وہ تخلیق شدہ خون تھا۔خُدا نے اُسے خاص بنایا تھا۔وہ اُسکا اپنا خون تھا،اور اُس تخلیق شدہ خون کو ہم بطورِ اپنی معافی قبول کرتے ہیں کیونکہ وہ ہماری جگہ موا۔وہ خون کا خلیہ ٹوٹا،اور اُس میں سے رُوح القُدس واپس ہم پر آیا،اور اب رُوح میں ایک نئی پیدایش کے وسیلہ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔پھر وہ زندگی جو خُدا کی تھی،جسکا نہ شروع ہے نہ اختتام ہے،یسُوع مسیح میں خُدا کے فضل کی بدولت میری اور آپ کی بن گئی ہے۔یہ آپکا مقام ہے۔

(139)اب،''دوزخ''، ہم تھوڑی دیر کیلئے دوبارہ اِس پر غور کریں گے۔ میں آپکو بتاتا ہوں کہ-کہ ایسا نہیں ہوسکتا......میں ایک آتش فشاں دوزخ پر یقین رکھتا ہوں۔ جی ہاں، جناب، بائبل ایسا کہتی ہے، کہ آگ کی جھیل ہے۔اب، وہ ابدی نہیں ہوسکتا...... دوزخ ابدی نہیں ہوسکتا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ......بائبل اِسے ابدی نہیں کہتی، وہ اِسے''ہمیشہ'' کا دوزخ کہتی ہے۔لفظ ابدی نہیں کہتی، بلکہ یہ کہتی ہے،''ہمیشہ'' کے لیے دوزخ ہے۔اب، یہ ابلیس اور اُسکے فرشتوں کیلئے تیار کیا گیا ہے؛ ہمیشہ کے لیے دوزخ ہے، ابدی دوزخ نہیں ہے۔اب، ممکن ہے...... ہوسکتا ہے وہ جان وہاں لاکھوں سالوں تک اذیت پائے، جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔مگر میں نہیں جانتا خُدا کی نظر میں ہمیشہ کی مدت کتنی ہوسکتی ہے۔ہوسکتا ہے شاید وہ پانچ منٹ ہو، یا شاید ایک ملین سال ہو، یا شاید یہ دس ملین سال ہو، مگر ایک وقت آئیگا جب وہ رُوح مکمل طور پر ختم ہوجائیگی۔

(140)غور کریں، یہاں بائبل کہتی ہے۔دیکھیں:

......جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔

(141) پہلی موت ہمیں ہمارے چاہنے والوں سے جدا کرتی ہے ۔ہم خُدا کی حضوری میں جاتے ہیں، اُسکی حضوری سے باہر نہیں جاتے۔ سمجھے؟ اب، اگر ایک دوسری موت ہے، تو پھر یہ روح کی موت ہوگی۔ اور پھر جو دُنیا پر غالب آتا ہے، یا دُنیا کی چیزوں پر غالب آتا ہے، اُس میں ابدی زندگی ہے اور اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔ یہ آپکا مقام ہے، یعنی ابدی زندگی۔ مگر ایک–ایک گنہگار...... بائبل کہتی ہے، ''مگر جو عورت عیش وعشرت میں پڑگئی ہے وہ جیتے جی مرگئی ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ''جو جان گناہ کریگی، وہ یقیناً مریگی۔'' موت کیا ہے؟ مکمل طور پر ''جدائی،'' ''پھر کبھی نہ ملنا۔'' سمجھے؟ اب، یہ جدا کردیا جاتا ہے، یہ سچ ہے۔ جدا کردیا جائیگا، اور مزید کوئی تعلق نہ رہیگا۔ اب یہ جدائی کتنی طویل ہوگی؟ یہ اُسی طریقے سے ہوگی جس طریقے سے یہ آئی، اور یہ اُس مقام تک پہنچ جائیگی جہاں کچھ باقی نہ رہے گا۔ یہ واپس اُسی جگہ چلے جائیگی جہاں سے یہ کبھی نکلی تھی۔

(142) ہم ایک خلیہ کو لے سکتے ہیں، اور اُس خلیہ کو ایک اور خلیہ میں توڑ سکتے ہیں، اور پھر ایک اور خلیہ میں توڑ سکتے ہیں، جب تک آپ پہلے خلیہ پر نہ آجائیں؛ اُس خلیہ کو توڑتے ہیں، تو پھر آپ خون کے کیمیائی اجزا حاصل کرتے ہیں؛ خون کے مختلف کیمیائی اجزا حاصل کرتے ہیں، پھر آپ اُس خلیہ کے ایک چھوٹے سے حصہ کو حاصل کرتے ہیں: جو کہ زندگی ہے۔ وہ اس کو ڈھونڈ نہیں سکتے۔ وہ اسکے بارے میں جانتے تک نہیں۔ اب، وہ زندگی اس مقام پر آجائیگی جہاں وہ مزید باقی نہ رہے گی؛ جو بھی اُس زندگی کے کیمیائی اجزا تھے، میرا نہیں خیال کہ اس میں کوئی کیمسٹری ہے۔۔ یہ تو رُوحانی ہے۔

(143) اور پھر، آخر کار، یہ پورے طور پر جُدا کرلی جائیگی اور مزید باقی نہ رہے گی۔ یہی بائبل کہتی ہے، ''جو جان گناہ کرتی ہے، وہ مرے گی۔'' ''اور جو اِن کلیسیائی زمانوں میں غالب آئینگے وہ دوسری موت سے کچھ نقصان نہ اُٹھائینگے۔'' بدن پہلے مریگا، پھر رُوح مریگی اور وہ مزید باقی نہ رہے گی۔ سمجھے؟ یہ بات ہے...... کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ بائبل ایسا کہتی ہے؟

(144) اب یادرکھیں، اگر دوزخ ابدی ہے، تو پھر بائبل غلط ہے کیونکہ یہ کہتی ہے کہ ''دوزخ تخلیق کیا گیا ہے۔'' اور اگر ایک شخص ابدیت کیلئے، دوزخ میں جلے گا، تو پھر اُس میں ابدی زندگی کا ہونا ضروری ہے، تاکہ وہ ابدیت تک جلے۔ کیا یہ سچ ہے؟ خیر، ابدی زندگی کی کتنی صورتیں ہیں؟ ایک۔

یہ سچ ہے۔صرف ایک ابدی زندگی ہے۔

(145)اب، باہر جا کر یہ مت کہیں ،''بھائی برنہم دوزخ پر یقین نہیں رکھتا۔'' بھائی برنہم دوزخ پر یقین رکھتا ہے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ ایک دوزخ ہے۔ بالکل جس۔جس طرح آرام کی ایک جگہ ہے، اُسی۔اُسی طرح سزا کی بھی ایک جگہ ہے۔اور خُدا اُس رُوح کوضرورسزا دیگا جس نے اُسکے خلاف گناہ کیا ہے۔اور جنھوں نے یسُوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کیا ہے، یقیناً اِس بات کیلئے آپ لوگوں کو سزا ملے گی۔مگر ایک وقت آئیگا جب آپ بالکل ختم ہو جائیں گے۔مگر میں نہیں جانتا، آپکو اُس جگہ واپس جانے میں کتنے ملین سال لگ جائیں گے۔مگر بعض اوقات......

(146)جب تک آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے تب تک آپ وقت کے شکنجے میں ہوتے ہیں، مگر نئی پیدائش کے بعد آپ ابدی مخلوق بن جاتے ہیں۔اور اِسکو آپ ایک طریقہ سے حاصل کر سکتے ہیں کہ خُدا کی، ابدی زندگی کا حصہ آپ میں ہو۔کیا آپ اِسے دیکھ سکتے ہیں؟ یقیناً۔

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛......

(147)میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔کیا آپ نہیں کرتے ؟ میں ابدی زندگی پا کر نہایت خوش ہوں۔اِن ساری چیزوں سے مجھے فرق نہیں پڑتا، کیونکہ ہمارے اندر ابدی زندگی ہے۔اور میں یہ جانتا ہوں، اور مجھے بھروسہ ہے کہ ہم سب میں سے، ہر کوئی اُسے حاصل کرے گا۔

(148) آئیرینیس ، جی ہاں، آئیرینیس کے بارے میں، میرے پاس یہاں نوٹس پڑے ہیں، ''تاکہ اِس تاریخ کو پڑھیں۔'' آئیرینیس کو اِس لیے چُنا گیا کیونکہ اُس کیساتھ (حقیقی) پنتی کاسٹل کلیسیا کے نشان تھے۔

(149)اب، اگر خُدا...... کتنے اِیمان رکھتے ہیں کہ کلیسیا پنتی کوست پر شروع ہوئی؟ ٹھیک ہے۔کتنے اِیمان رکھتے ہیں کہ پنتی کوست پر خُدا نے کلیسیا کی تصدیق کی؟ ٹھیک ہے، جناب۔اگر وہ خُدا کی پہلی کلیسیا تھی، اور اُسے خُدا نے ''کلیسیا کہا ہے،'' اور وہ انگور کی بیل ہے، اور ہم ڈالیاں ہیں، اب اگر تاک مزید ڈالیاں نکالے گی، تو وہ کیا ہونگی؟ پنتی کاسٹل۔جی ہاں! اب، ہوسکتا ہے کہ وہ نام سے نہ ہوں۔اب ہمارے پاس پنتی کوست کے نام ہیں، مگر یہ بھی میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، اور پنتی کاسٹل سے بڑھ کر نہیں ہیں۔اِس چیز سے کچھ فرق نہیں پڑتا، سمجھے، یہ صرف ایک نام ہے۔مگر جب آپ اپنے دِل میں پنتی کاسٹل تجربہ، اور اپنی جان میں پنتی کوست تجربہ حاصل کرتے ہیں، جو آپکو

ابدی زندگی دیتا ہے، تو تب خُدا آپ سے وعدہ کرتا ہے کہ، ''دوسری موت سے تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچے گا؛'' پھر، آپ میں ابدی زندگی ہوتی ہے اور دوسری موت چھو بھی نہیں سکتی۔ سمجھے؟ آپ میں ہے......اسلیئے آپ......

(150) ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کریں۔'' اب، اُسے رنجیدہ نہ کریں (اُن کاموں سے جو غلط ہیں)۔ اگر آپ کرتے ہیں، تو اِس کی آپکو قیمت چکانی پڑ ئیگی؛ کیونکہ بائبل کہتی ہے، ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دِن کیلیئے مُہر ہوئی۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ''رُوحُ القُدس کو رنجیدہ نہ کریں۔''

(151) اوہ، کسی صبح، کسی وقت، وہ دِن کتنا عظیم اور حیرت انگیز ہوگا۔ آپ دیکھیں گے کہ قیامت پوری دُنیا میں ہوگی، ''دو آدمی کھیت میں ہونگے، اور ایک کو میں لے لُونگا؛ دو سو رہے ہونگے، اور ایک کو میں لے لُونگا۔'' دیکھیں، ایک جگہ دِن ہوگا، اور دُنیا کی دوسری طرف رات ہوگی؛ قیامت، اور اُٹھایا جانا پوری دُنیا میں ہوگا۔ خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور اِن میں سے، ہر ایک کلیسیا جو یہاں، یہاں، یہاں ہے، اور یہاں تک کہ وہ چھوٹا گروہ بھی جو یہاں سے چلا گیا ہے، اور یہاں، یہاں، باہر آجاؤ۔

(152) جب اُس کنواری نے، اُس ساتویں گھڑی کو دیکھا تو......اب، یاد رکھیں، وہاں سات کنواریں تھیں۔ کیا یہ درست ہے؟ بلکہ، میرا مطلب ہے، پانچ کنواریاں......اور خُداوند کو ملنے دس کنواریاں نکلیں، پانچ عقلمند تھیں اور پانچ بیوقوف تھیں۔ کیا یہ درست ہے؟ اور اب، اُن گھڑیوں میں، سات گھڑیاں تھیں۔ اور ساتویں گھڑی کے اختتام پر (اِس گھڑی میں کچھ سو رہی تھیں، یہ ایک، یہ ایک، یہ ایک، اور وہ،......)، ساتویں گھڑی میں، شور مچا، ''دیکھو، دُلہا آپہنچا، اُسکے استقبال کو نکلو۔'' وہ سب اُٹھیں اور اپنی مشعلیں دُرست کرنے لگیں۔ اور وہ سب یہاں سے اُٹھیں۔ اوہ، کیا وہ ایک جلالی وقت نہ ہوگا!

اوہ، ہم یہ چھوٹا سا گیت اکثر گاتے ہیں:

یہ آپکے لیے ایک جلالی وقت ہے،
اور میرے لیے بھی کتنا جلالی وقت ہے؛
اگر ہم یسُوع اپنے بادشاہ سے ملنے کیلیئے تیار ہیں،
تو یہ کیسا جلالی وقت ہوگا۔

آئیں یہاں دیکھیں، ہم سب مل کر یہ گاتے ہیں:

یہ آپکے لیے ایک جلالی وقت ہے،

اور میرے لیے بھی جلالی وقت ہے؛

اگر ہم یسُوع اپنے بادشاہ سے ملنے کیلئے تیار ہیں،

تو وہ وقت کیسا جلالی ہوگا۔ (کیا وہ جلالی نہیں ہوگا؟)

اوہ، کیا وہ جلالی نہیں ہوگا،

کوئی بوجھ اُٹھانے کیلئے نہ ہوگا؟

خوشی سے گاتے ہوئے دِل کی دھڑکنیں بھی سُنائی دیں گی،

اوہ، کیا وہ جلالی نہ ہوگا؟

(153) آپ میں سے کتنے جانتے ہیں کہ آپ گھر جائینگے؟ کتنے جانتے ہیں کہ آپ اُس دروازے سے باہر جائینگے؟ آپ نہیں جانتے ہیں۔ آپ میں سے کتنے جانتے ہیں کہ آپ باہر جائینگے اور پھر واپس اندر آئینگے؟ آپ نہیں بتا سکتے ۔ پس اِس رات کو ناکام نہ ہونے دیں؛ آج رات خُدا یہاں ہے مت ناکام ہوں، کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ شاید آج رات آپ کیلئے آخری وقت یا آخری موقع ہو۔ ویسے بھی، آپ کون ہیں؟ آپ کہاں سے آئے ہیں؟ آپ کہاں جا رہے ہیں؟ اور صرف ایک ہی کتاب ہے جو یہ سب آپکو بتا سکتی ہے، اور یہ بابرکت قدیم بائبل ہے۔ اور اِس بائبل پر ہم اِیمان رکھتے ہیں، اور اس خُدا پر ہم اِیمان رکھتے ہیں۔

(154) اور اگر آپ اُس دُلہن کا حصہ نہیں ہیں، اور اُس اقلیت کے چھوٹے غلے میں شامل نہیں ہیں، اور آپکو اِن تنظیموں اور عقیدوں، اور دوسری چیزوں سے دبایا جا رہا ہے، اور اگر- اگر- اگر آپ اُس چھوٹے غلہ میں نہیں ہیں...... اب، آپکو اِس ٹیبرنیکل میں شمولیت اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے، آپکو کسی چیز میں شمولیت کرنے کی ضرورت نہیں، آپ کو صرف اُس بادشاہی میں پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔ اب، اگر آپ چاہیں تو میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، یا جس کے ساتھ بھی چاہیں رفاقت رکھ سکتے ہیں، یہ آپ پر منحصر ہے۔ دیکھیں، آپ جس کیساتھ بھی چاہیں اُسکے ساتھ رفاقت رکھ سکتے ہیں۔ مگر میں آپکو ایک بات بتاتا ہوں: جب آپ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، تو آپ جانتے ہیں ''پرندوں کے پنکھوں کو......'' میرے خُدایا!

(155) کسی نے ایک بار مجھ سے، پوچھا، ’’بھائی برنہم، آپ نے اُن لوگوں سے کہا، ’واپس میتھوڈسٹ چرچ میں چلے جاؤ۔‘ ‘‘

میں نے کہا، ’’یقیناً۔ اُنھیں اُنکو باہر نکالنے دیں، پھر اُنکے پاس جانے کیلئے کوئی دوسری جگہ نہیں بچتی۔‘‘ پھر ہم سنبھال لیں گے......

آپ دیکھیں، یہ درست بات ہے، اُنھیں واپس جانے دیں، زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ زیادہ وقت نہیں لگے گا، وہ ٹھیک واپس آجائیں گے۔

(156) آپ جانتے ہیں، ایک بار......نوح......اُس کشتی میں، محفوظ جگہ میں تھا، نوح وہاں تھا، اور ایک بہت بڑا طوفان آگیا۔ پس نوح نے ایک کوّا کشتی سے باہر نکالا، مگر وہ یہاں وہاں دیکھتا ہوا اُڑتا رہا۔ کیوں، کیونکہ وہ مطمئن تھا، کیونکہ وہ آغاز ہی سے ایک مردار کھانے والا تھا۔ وہ ایک پُرانی مردہ لاش سے اُڑکر، کسی خچر کی لاش پر بیٹھ کر پیٹ بھر سکتا تھا، اور- اور پھر کسی بھیڑ کی لاش پر بھی جا کر بیٹھ سکتا تھا اور پیٹ بھر کہ کھا سکتا تھا، یا پھر کسی اور چیز پر، کیونکہ وہاں ہر قسم کے مُردہ جانوروں کی لاشیں پڑی ہوئی تھیں۔

(157) پس وہ کوّا یہاں وہاں بیٹھتا اُڑتا اور کہتا ہوگا، ’’بھئی، یہ جشن صرف میرے لیے ہے!‘‘ اور کائیں کائیں کر رہا تھا۔

(158) مگر جب اُس نے اُس کبوتر کو باہر نکالا، تو وہ ایک مختلف فطرت رکھتا تھا۔ اُس بدبُو میں، وہ ’’اُس میں نہیں رہ سکتا تھا۔ ہُوں!‘‘ کیوں؟ کیونکہ ایک کبوتر میں صفرا نہیں ہوتا؛ کبوتر واحد پرندہ ہے جس میں صفرا نہیں ہوتا ہے۔ وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتا تھا، اسلیئے وہ صرف ایک ہی کام کر سکتا تھا کہ ٹھیک واپس کشتی کی طرف چلا جائے اور دروازہ کھٹکھٹائے۔

(159) آپ جہاں جانا چاہتے ہیں جائیں۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں اُس بادشاہی میں داخل ہو جائیں، اور میں جانتا ہوں پھر آپ کہاں جائیں گے۔ بھائی، پھر آپ اُن چیزوں کیساتھ کھڑے نہیں رہ سکیں گے، آپ کہیں گے، ’’میں نے وہ جدائی کی حد پار کر لی ہے، میں نے یہ دُنیا پیچھے چھوڑ دی ہے۔‘‘ جی ہاں، جناب۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔

اوہ، وہ سب بالا خانہ میں جمع تھے،

وہ سب اُسکے نام میں دُعا کر رہے تھے،

وہ رُوحُ القُدس سے بھر گئے تھے،
اور عبادت کیلئے قوت اُتر آئی؛
اب اُس دِن جو اُس نے اُنکے لیے کیا
وہ آپکے لیے بھی بالکل وہی کریگا،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔(کیا آپ نہیں ہیں؟)
اُن میں سے ایک ہوں، میں بھی اُن میں سے ایک ہوں،
میں بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں......اُن میں سے ایک ہوں، ہللّو یاہ؛
اُن میں سے ایک ہوں، میں بھی اُن میں سے ایک ہوں،
میں بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

آج رات کتنے لوگ خوش ہیں؟ اوہ، میرے خُدایا!

آئیں، میرے بھائی، اور اِس برکت کو بٹوریں
جو آپکے دِل کو دھو کر گناہ سے پاک کر دیگی،
اور خوشی کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو جائینگی
اور رُوح میں آگ جلتی رہے گی؛
اوہ، یہ میرے دِل میں جل رہی ہے،
اوہ، اُسکے نام کو جلال ملے،
میں بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں......اُن میں سے ایک ہوں۔
میں بھی اُن میں سے ایک ہوں، میں بھی اُن میں سے ایک ہوں،
میں بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں......اُن میں سے ایک ہوں، ہللّو یاہ؛
اُن میں سے ایک ہوں، میں بھی اُن میں سے ایک ہوں،
میں بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں......میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(160) اب اِس سے پہلے کہ ہم اگلا مصرعہ گائیں، میں چاہتا ہوں کہ میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور پریسبٹیرین، آپ سب ہاتھ ملائیں، جیسے ہم ہر رات ملاتے ہیں۔ ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، اور

اتنا دوستانہ ماحول بنالیں، کہ اگر آپ چاہیں، تو ایک دوسرے کی ببل گم بھی چبا سکتے ہیں۔ جبکہ ہم یہ گاتے ہیں، تو اب حقیقی طور پر، سماجی طور پر، اور دوستی میں مخلص ہو جائیں:

میں بھی اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
ہوسکتا ہے کہ وہ لوگ تعلیم یافتہ نہ ہوں،
یا دُنیاوی شہرت کے حامل نہ ہوں،
مگر اُن سب نے اپنا پنتی کوست حاصل کیا ہوا تھا،
یسُوع کے نام میں بپتسمہ لے لیا ہوا تھا؛
اور اب وہ دُور اور نزدیک، للکار کر بتا رہے تھے،
اُسکی قوت آج بھی یکساں ہے،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں......

آئیں پورے جوش کیساتھ گاتے ہیں:

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں......اُن میں سے ایک ہوں، ہللو یاہ؛
اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(161) کیا آپ سمرنہ کے لوگوں کیساتھ یسُوع کیلئے شہیدوں میں شامل ہونا چاہیں گے؟ اور آپ اِس مقام پر پہنچ جائیں کہ آپ مرنے والے ہوں یا موت سامنے کھڑی ہو، تو کیا آپ اُسکا سامنا کریں گے؟ جی ہاں، جناب۔ اے خُدا، یہ شرف کی بات ہوگی۔ جی ہاں، جناب۔ یہی وہ راستہ ہے جس پر میں، بالکل سیدھا مذبح کی طرف جانا چاہتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اور مجھے لگا میں شہادت حاصل کرلونگا جب ہم کچھ عرصہ پہلے جرمنی میں گئے تھے۔ اوہ، وہ مجھے نائٹ اسکوپ بندوق کیساتھ قتل کرنے لگے تھے، اور سارے جرمن سپاہی میرے گرد جمع ہوگئے اور مجھے اِس طرح گھیر لیا۔ میں نے

سوچا، ''یہ کتنی عظیم بات ہوگی اگر میں اپنے خُداوند کی راہ میں یہیں اِس میدانِ جنگ میں جان دے دوں۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ کیسی - یہ کیسی شاندار بات ہے۔

(162) خیر، میں آپ کے لیے ایک گیت گاتا ہوں۔ کیا میں گا سکتا ہوں؟ کیا - کیا آپ کے پاس یہ چھوٹا سا گیت سُننے کیلئے وقت ہے؟ ٹھیک ہے۔ ویسے میں اِس کو گا نہیں سکتا، میں صرف بول سکتا ہوں۔ اوہ، میری ہمیشہ سے خواہش رہی کہ میں گا سکوں۔ اور آپ کو معلوم ہے، اِن ہی دِنوں میں کسی دِن جب آپ فردوس میں اپنے اُس پیارے بڑے گھر میں ہونگے، تو وہاں جنگل کے اختتام پر، رسل کریچ اور مَیں شکار کیلئے موجود ہونگے۔ تو اُن درختوں کے پاس ایک چھوٹا سا کیبن ہوگا جس کے بارے میں بھائی نیول گیت گاتے ہیں، مجھے کونے میں ایک کیبن بنا دے، (اور مجھے یوں لگتا ہے جیسے وہ میرے گھر کی بات کرتے ہیں)......اُس جلالی زمین پر بنا دے۔ اور اِنھیں حسین صبحوں میں سے کسی صبح جب آپ اپنے باغیچے میں چہل قدمی کر رہے ہونگے، اور اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہونگے، تو آپکو کونے سے کسی کے گانے کی آواز سُنائی دیگی:

کیسی سریلی آواز ہے، یہ حیرت انگیز فضل ہے،
جس نے مجھ جیسے بدنصیب کو بچا لیا!

(163) اور آپ کہیں گے، ''اچھا، خُدا برکت دے، بوڑھے بھائی برنہم نے یہ گا ہی لیا۔ وہ وہاں کھڑا ہے، میں اُسے کھڑے سُن سکتا ہوں، وہ حیرت انگیز فضل والا گیت گا رہا ہے۔''

(164) اور یہ حیرت انگیز فضل ہی ہے جو مجھے وہاں پہنچائے گا۔ یہ سچ ہے۔

لیکن یہ خون سے بھیگی ہوئی ہے، جی ہاں، (اِسلیئے تو میں یہ منادی کر رہا ہوں۔) یہ خون سے بھیگی ہوئی ہے،

یہ رُوح القُدس کی انجیل خون سے بھیگی ہوئی ہے،
شاگردوں کے خون سے جو سچائی کی خاطر موے،
یہ رُوح القُدس کی انجیل خون سے بھیگی ہوئی ہے۔
پہلا شخص جو رُوح القُدس کے منصوبے کے مطابق پہلے موا،
وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، مگر وہ مرد کی طرح موا،
پھر خُداوند یسُوع آیا، اُنھوں نے اُسے مصلوب کیا،

اُس نے سوچا رُوح آدمیوں کو گناہ سے بچائے گا۔
پھر پطرس اور پولُس، اور یوحنا عارف آئے،
اُنھوں نے اپنی زندگی قربان کر دی تا کہ یہ انجیل چمکے؛
وہ اپنے خون سے رنگ گئے، جیسے پُرانے نبیوں نے کیا تھا،
تا کہ خُدا کے پاک کلام کی منادی سچائی سے کی جا سکے۔
مذبح کے نیچے، (اُن شہیدوں کی رُوحیں ہیں) جو چلا رہی ہیں،
''اور کتنی دیر؟''
تا کہ خُدا اُنکو سزا دے جنہوں نے غلط کام کیے ہیں؛
(جلدی کریں! سُنیں!)
مگر ابھی اور بھی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کا لہو بہانا ہے
اِس قرمزی طوفان اور رُوحُ القُدس کی انجیل کیلئے۔
یہ خون سے بھیگی ہوئی ہے، جی ہاں، یہ خون سے بھیگی ہوئی ہے،
یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون سے بھیگی ہوئی ہے،
شاگردوں کے خون سے جو سچائی کی خاطر موے،
یہ رُوحُ القُدس کی انجیل آج بھی خون سے بھیگنا جاری ہے۔

(165) اوہ، یہاں کچھ ہو رہا ہے......

[ایک بہن غیر زبان میں بولتی ہے، اور ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے۔ ایک اور بھائی غیر زبان میں بولتا ہے، ایک اور بہن غیر زبان میں بولتی ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔] خُدا کو جلال ملے۔ آمین۔ آمین۔ ہیم۔ ہیم۔ خُدا کو جلال ملے۔ آمین۔ جی ہاں۔

(166) آمین۔ ''جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔''

میں اُس سے پیار کرتا ہوں......

اب پرستش کریں، پھر دیکھیں وہ کیا کریگا۔ اگر اِس سے پہلے آپ نے کبھی اُس سے محبت نہیں کی ہے، تو کیا آپ ابھی اُس سے محبت کرنا پسند کریں گے؟ کیا آپ کھڑے ہونگے اور اُسے پہچانیں گے، اُس کو اپنا نجات دہندہ قبول کرینگے؟

......میں،(بھائی،خُدا آپکو برکت دے۔)

اورخرید لی......

کوئی اور کھڑا ہوگا،اور کہے گا،''مَیں ابھی،اُسے چاہتا ہوں،مَیں اُس سے محبت کرنا چاہتا ہوں''؟

نجات......

کلوری پر......

بہن،خُدا آپکو برکت دے۔نوجوان خاتون،جو پیچھے ہے خُدا آپکو برکت دے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں......

جس کے کان ہوں،وہ سُنے کہ رُوح کلیسیا سے کیا فرماتا ہے۔

......اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات

کلوری کی سولی پر خرید لی۔

(167) ہمارے آسمانی باپ،جیسا کہ تو اِن تینوں کو اپنے قدموں پر کھڑے دیکھ رہا ہے،اے ابدی وازلی،خُدا،میں دُعا کرتا ہوں کہ تو رحم کر،اور اُنکے ہر گناہ کو معاف کر،اور نجات دے،اور پاک رُوح سے اِنکی زندگی بھر دے،تاکہ دوسری موت سے اِنھیں کچھ نقصان نہ پہنچے۔خُداوند،آج رات،جبکہ یہ کھڑے ہیں،تو محسوس کریں،کہ-کہ کوئی چیز بالکل قریب ہے۔رُوحُ القُدس نے اِنھیں آگاہ کیا ہے۔اور کیسے خُدا کا رُوح لوگوں پر نازل ہو رہا ہے،اِس کام کو دیکھیں جو بالکل کلام کے مطابق ہے،جیسے تین پیغام دِیئے گئے ہیں اور پھر سلسلہ بند ہوگیا۔اے خُدا،اِن تینوں کیلئے ایک ایک پیغام تھا۔

(168) اب،اے باپ،میں دُعا کرتا ہوں کہ تو رحم کر۔اِس بیش قیمت رُوح کو ہمارے درمیان رہنے دے۔اے خُدا،ہمیں توفیق دے کہ ہم اِسے قبول کریں۔باپ،اِن رُوحوں کو اپنی قبضہ میں لے،یہ آج رات کے پیغام کے پھل ہیں،اُس پیغام کے جو پاک رُوح نے آج ہمارے درمیان کیا ہے۔اور خُدا،باپ،ہم دُعا کرتے ہیں،کہ تو زندگی کے ہر ایک دِن میں اِنکے ساتھ رہے۔اور ہو سکے تو ہم کبھی نہ ختم ہونے والی دُنیا میں''اِن سے وہاں ملاقات کریں،کیونکہ یہ مسیح کے خون اور فضل سے بچائے گئے ہیں۔باپ،ہم اِنھیں تیرے سُپرد کرتے ہیں،اِنھیں اپنے پاک رُوح سے بھر دے۔اور یہ

سب ہم یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(169) میرے بھائیو، خُدا آپکو برکت دے۔ جو لوگ کھڑے ہیں اُن کے قریب جو کوئی بھی ہے، مسیحی ہوتے ہوئے، اُن سے ہاتھ ملائیں اور جب وہ بیٹھتے ہیں، تو...... اُنھیں خُدا کی نجات کی مبارکباد دیں۔

(170) دیکھا پاک رُوح کتنا وفادار ہے، کیا وہ آخر تک ایسا ہی رہے گا؟ دیکھیں؟ بائبل کہتی ہے، ''کہ...... وہ دو دو، یا پھر...... زیادہ سے زیادہ تین تین شخص باری باری بولیں،'' آپ سمجھے۔ یہ پیغام اُس وقت نہیں آیا جب میں منادی کر رہا تھا، بلکہ بعد میں آیا۔ اور یہ بالکل اِسی طرح ہونا بھی چاہیے، سب نے بڑی سنجیدگی کیساتھ سُنا کہ رُوح کیا فرماتا ہے۔ پھر کیا ہوا؟ گنہگار توبہ کیلئے اُٹھیں۔ اوہ، سوچیں۔ کس چیز کو نہیں لیا، پاک رُوح خود...... کلام کے ذریعہ اُتر آیا، اور سب کچھ ظاہر کر دیا۔

(171) میں جانتا ہوں جنھوں نے غیر زبانیں بولیں، مَیں اُن تینوں سے واقف ہوں جنھوں نے غیر زبانیں بولیں؛ اور مَیں - مَیں اُس سے بھی واقف ہوں جس نے ترجمہ کیا؛ میں جانتا ہوں خُدا کے سامنے اِنکی زندگی بیگناہ ہے۔ بھائی نیول یہاں موجود ہیں، جو ہمارے پاسٹر ہیں، ایک میتھوڈسٹ خادم؛ یہاں بیٹھا ہوا ہے، اِس میتھوڈسٹ خادم نے، رُوحُ القُدس کو حاصل کیا ہے۔ جُونی، یہاں ہے، بھائی جیکسن، ایک اور میتھوڈسٹ خادم ہے، جس نے یہاں رُوحُ القُدس حاصل کیا ہے۔ ٹھیک ہے، غیر زبان اور ترجمہ کی نعمت بھی حاصل کی ہے۔

(172) اور اب آپ نے کلیسیا پر غور کیا، سب سنجیدہ ہیں؛ اور خُدا بول رہا ہے۔ آپ نے دیکھا کہ وہ بالکل بائبل کے مطابق بات کرتا ہے؛ پہلی بات: پیغام ٹھیک طریقے سے ختم نہیں ہوا تھا، تو وہ دوبارہ بولا، مگر وہ تین دفعہ الگ الگ بات نہیں کریگا؛ سمجھے، کلام کے مطابق بات کرتا ہے۔ دیکھیں، وہ یہ پیغام دے گا؛ اور وہ کبھی بھی اُسے نہیں اُلجھائیگا'' کیونکہ نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔'' اب ہر کوئی سنجیدگی سے سُنے اور خاموش رہے......

(173) اب کلیسیا اِسی طریقے سے ترتیب میں ہونی چاہیے۔ اب وہ لوگ جو یہاں کے نہیں ہیں باہر ہیں، مگر میری آواز سُن رہے ہیں، کلیسیا اِسی ترتیب میں ہونی چاہیے۔ دیکھیں، پھر پیغام آگے جاتا ہے۔ اور پھر نتیجہ سامنے آتا ہے؟ یہ اُسی وقت سامنے آتا ہے۔ کچھ واقع ہوتا ہے، جیسے خیالوں کا پرکھنا یا رُوح کا آنا۔ کیا وہ جلالی نہیں ہے؟ اوہ، میں بہت خوش ہوں جس نے پُولُس کو مسح کیا، وہ یہاں موجود

ہے، وہ مُردہ نہیں وہ یہاں موجود ہے۔ بالکل وہی یکساں چیز ہے۔ اوہ، میں نہایت بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔ کیا آپ نہیں ہیں؟ ٹھیک ہے۔

(174) اب، کل رات سات بجے، ہم لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ کو لینگے، اور یہ شادی کا زمانہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اگر ممکن ہوتو آپ ضرور آئیں۔ مجھے ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی، اسلیئے ہوسکتا ہے کہ رُوح القُدس بولے اور بات چیت کرے۔ کیونکہ نو بج کر صرف بیس منٹ ہی ہوئے ہیں، اسلیئے یہ جلدی ہی ہوا ہے۔ کیونکہ میں اکثر یہاں دس یا گیارہ بجے تک ہوتا ہوں، اسلیئے یہ واقع ہی جلدی ہوا ہے۔ پس کیا- کیا آپ خُداوند کے اِن پیغامات سے لطف اُٹھا رہے ہیں؟ کیا واقع ہی آپ نے لطف اُٹھایا ہے؟ یہ آپکی رُوح کو سیر کر رہا ہے۔

(175) میرے بچو، خُدا آپکو برکت دے۔ آپ جانتے ہیں، میں پورے دِل سے آپ کو محبت کرتا ہوں۔ اور بعض اوقات جب رُوح مجھ پر آتا ہے، تو یہ دونوں طرف کاٹتا ہے...... کیونکہ کلام اِسی طرح ہے، یہ ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ یہ آتے ہوئے، جاتے ہوئے، اندر کی طرف، باہر کی طرف، اور ہر طرح سے کاٹتا ہے۔ اور یہی ہے جو ہمارا ختنہ کرتا ہے۔ ختنہ صرف ہمارا ضرورت سے زیادہ بڑھا ہوا ماس کاٹتا ہے، یعنی وہ ماس جو ہم میں نہیں ہونا چاہیے۔

(176) اب، میں چاہتا ہوں آپ غور کریں۔ کیا آپ نے آج رات رُوح کا ترجمہ سُنا؟ ''اس بیوقوفی کو بند کرو!'' یہی تو ختنہ ہے۔ سنجیدہ ہوجاؤ! ہم سب کبھی کبھار حد پار کر دیتے ہیں، مگر خُدا جانتا ہے کہ ہم سب کو قطار میں کیسے لانا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا؟ وہ یقیناً جانتا ہے۔ اور میں اِس بات کیلئے شکر گزار ہوں۔ کیا آپ شکر گزار نہیں؟

(177) کیا آپ یہاں پیانو بجاتی ہیں؟ میں اُسے نہیں دیکھ رہا...... ٹیڈی کہاں ہے......؟ میں اُسے یہاں کہیں بھی نہیں دیکھ رہا ہوں۔ کیا- کیا یہ ہے......؟ ٹھیک ہے، بہن، اگر آپ بجائیں۔ بھائی ڈالٹن، کیا یہ آپکی بیٹی ہے؟ بہو ہے؟ ٹھیک ہے۔ ایک بہترین خاتون ہیں، اور میں خوش ہوں کہ آپ ایک مسیحی ہیں۔ ٹھیک ہے، ہمارا پسندیدہ، اور پُرانا عبادت ختم کرنے کا آخری گیت کونسا ہے؟ اب، آئیں اِس سے پہلے کہ ہم برخاست ہوں، یہ گیت گاتے ہیں۔ ایک منٹ میری، بہن، اِس سے پہلے کہ ہم گیت گائیں یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھیں۔

(178) کتنے لوگوں کو یہ یاد ہے کہ فیملی پریئر کرنا بھولنا نہیں؟ کتنے لوگ اپنی فیملی میں دُعا کرتے

ہیں، آپکی فیملی دُعا کرتی ہے؟ اوہ، یہ بہت اچھی بات ہے۔ اب پُرانے وقتوں کی طرح، آئیں اِسے ایک بار گانے کی کوشش کرتے ہیں:

فیملی میں دُعا کرنا نہ بھولنا،

یسُوع آپ سے وہاں ملنا چاہتا ہے؛

وہ آپکا ہر بوجھ اُٹھالیگا،

اوہ، فیملی میں دُعا کرنا نہ بھولنا۔

کیا آپکو یہ پسند آیا؟ اِسے پھر سے گانے کی کوشش کرتے ہیں:

فیملی میں دُعا کرنا نہ بھولنا،

یسُوع آپ سے وہاں ملنا چاہتا ہے؛ (اب، آپکے پاس ایک موقع ہے۔)

وہ آپکا ہر بوجھ اُٹھالیگا،

اوہ، فیملی میں دُعا کرنا بھولنا نہیں۔

(179) [ایک بہن کہتی ہے، ''بھائی برنہم، کیا میں کچھ کہہ سکتی ہوں؟'' -ایڈیٹر۔] یقیناً بہن، آپ کہہ سکتی ہیں۔ [بہن بات کرنا شروع کرتی ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] بہن نیش، یہ بات اچھی بات ہے۔ اوہ، اگر آپ یہ گائیں:

اگر ہم بھروسہ کریں اور کبھی شک نہ کریں، تو وہ یقیناً ہمیں باہر نکالے گا؛

صرف اپنا بوجھ خُداوند کے پاس لے جائیں اور اُسے وہیں چھوڑ دیں۔

اُسے وہیں چھوڑ دیں، اُسے وہیں چھوڑ دیں،

اپنا بوجھ خُداوند کے پاس لے جائیں اور اُسے وہیں چھوڑ دیں؛

اگر ہم بھروسہ کریں اور کبھی شک نہ کریں، تو وہ یقیناً ہمیں باہر نکالے گا؛

اپنا بوجھ خُداوند کے پاس لے جائیں اور اُسے وہیں چھوڑ دیں۔

(180) کیا آپکو یہ پُرانے گیت پسند نہیں ہیں؟ اوہ، مجھے تو...... میں اِیمان رکھتا ہوں جن لوگوں نے یہ گیت لکھے ہیں وہ رُوح القُدس کی تحریک سے قلم اُٹھاتے اور لکھتے تھے۔

(181) بالکل نابینا فینی کروسبی کی طرح جب اُس وقت کے دُنیاوی لوگوں نے اُسے لالچ دِیا کہ وہ گانے لکھے، اور اُس نے کہا، ''کہ، وہ ایک امیر خاتون بن جائیگی۔''

اُس نے کہا،"میں نے اپنی زندگی، اور اپنا فن مسیح کیلئے مخصوص کر دِیا ہے۔" آپ جانتے ہیں، وہ نابینا تھی۔مگر کہا،"میں- میں اپنی زندگی اور سب کچھ مسیح پر نچھاور کرتی ہوں۔" اُس نے کہا......

(182) اور پھر وہ اُس سے تنگ آ گئے کیونکہ اُس نے اتنا بڑا موقع جانے دِیا تھا۔ اُس نے مسٹر پریسلے کی طرح اپنے پیدائشی حقوق نہیں بیچے تھے مگر اُنھوں نے بیچ دیئے تھے، مگر اُس نے- اُس نے اپنے اخلاق کو برقرار رکھا۔ پس وہ- وہ...... اُنھوں نے اُسکو چھوڑ دِیا، اور کہا،"تم آسمان پر جانا چاہتی ہو، ایسی کوئی جگہ ہے،" اُنھوں نے کہا،"جیسے تم یہاں اندھی ہو، وہاں بھی اندھی ہی رہو گی۔" اُنھوں نے کہا،"اگر وہاں بھی تم اندھی ہی رہی،" اور کہا،"تو تم کیسے اُسے پہچانو گی؟"

اُس نے کہا،"میں اُسے پہچان جاؤنگی۔ میں اُسے پہچان جاؤنگی۔"

اُنھوں نے کہا،"کیسے تم تو اندھی ہوئی؟ کیسے تم تو اندھی ہوئی؟"

اُس نے کہا،"میں اُن کیلوں کے نشانوں کو محسوس کر لونگی۔" پھر وہ مڑی، اور پیچھے کی جانب چلنا شروع کر دِیا، اور اُس نے کہا:

میں اُسکو پہچان لونگی، میں اُسکو پہچان لونگی،
اور مخلصی پا کر اُسکے ساتھ کھڑی ہو جاونگی؛
میں اُسے پہچان لونگی، میں اُسے پہچان لونگی
اُسکے ہاتھوں میں کیلوں کے لگے نشانوں سے

(183) اے میرے یسُوع، میں کیسے اُن بیش قیمت پانچ زخموں کو بھول سکتا ہوں، جن سے میرے لیے خون بہا، میں کیسے اُس عظیم ہستی کا انکار کر سکتا ہوں؟ مجھے مر جانے دے، مجھے جانے دے...... مجھے کسی بھی راستے پر جانے دے، مگر کبھی اُس بیش قیمت ہستی کا انکار مت کرنے دے جس نے میرے لیے لہو بہایا اور مر گیا۔ جی ہاں۔

(184) اور جیسے آج رات آپ گھر جاتے ہیں، تو آپ چاہتے ہیں کہ: یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھیں۔ ٹھیک ہے، بہن جی۔ آئیں اب ہم سب، مِل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

......نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو،
دُکھ اور غم کے بچو؛
یہ تمھیں خوشی اور اِطمینان دیگا،

جہاں کہیں بھی جاؤ اُسے اپنے ساتھ رکھو۔

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا! (اوہ کتنا میٹھا)

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، تو دھیمی آواز سے گائیں:

یسُوع کے نام پر سر جھکاؤ،

اُسکے قدموں پر گر جاو،

وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور ہم اُسے تاج پہنائیں گے،

جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! (اوہ کتنا میٹھا!)

آسمان کی خوشی اور زمین کی امید۔

سُمرنہ کا کلیسیائی زمانہ

(The Smyrnaean Church Age)

URD60-1206

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں منگل کی شام، 6، دسمبر، 1960، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org